پرو:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 295 Wednesday 23th October 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۲۹۵ مورخہ ۲۳ر اکتوبر ۲۰۲۴ء، بروز بدھ، ۱۹ر ربیع الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

وکیلوں کی ملک گیر تنظیم ساملا کی متنازعہ وقف بل پر گول میز کانفرنس

نئی دہلی (**عبدالباری مسعود کی خصوصی رپورٹ**): سپریم کورٹ، ہائی کورٹس، اور ضلعی عدالتوں کے وکلاء پر مشتمل ہندوستان گیر، ساؤتھ ایشین مینارٹیز لائرز ایسوسی ایشن (ساملا) نے پیر کو وقف سے متعلق مشترکہ پارلیمانی کمیٹی سے پرزور مطالبہ کیا کہ اسے اپنا موقف پیش کرنے کے لیئے بلایا جائے۔ تنظیم نے انڈین سوسائٹی آف انٹرنیشنل لاء (ISIL) میں منعقدہ مجوزہ وقف ترمیمی بل پر گول میز کانفرنس میں اس کا مطالبہ کیا اور کہا کہ وقف (ترمیمی) بل، 2024 کو وقف کاز کے لیئے نقصان دہ اور کسی کے مذہبی معاملات میں براہ راست مداخلت کے مترادف ہے۔ کانفرنس کے دوران وکلاء کی تنظیم نے اتفاق رائے سے متنازعہ وقف بل پر گہرے مباحثہ کے بعد نصف درجن سے زیادہ قراردادیں پاس کیں۔ اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وقف کاز کے تحفظ کے لیئے ہر قانون کے دائرہ میں رہ کر ہر آپشن اختیار کیا جائے گا۔ اپنے ابتدائی کلمات میں ساملا کے صدر ناصر عزیز نے کہا کہ تنظیم نے متنازعہ قانون کے حوالے سے جے پی سی اور اس کے تمام اراکین کو ایک تفصیلی یادداشت پیش کی جس میں تجاویز اور تحفظات شامل تھے۔ تاہم افسوس کہ ہمیں رسید نہیں ملی۔ ہم نے انڈر سکریٹری محترمہ بی جوشی سے رابطہ کیا محترمہ جوشی نے کہا کہ اسے جمع کرائیں۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ہم نے ذاتی طور پر سماعت کے لیے جے پی سی سے بار ہا درخواست کی تھی، لیکن ہم نے ابھی تک ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ ہم نے کہا کہ وکلیلوں کی ایک انجمن کے طور پر ہمیں جے پی سی میں پیش ہونے کا موقع ملنا چاہیئے کیونکہ ہم وقف کے معاملہ ایک اہم فریق ہیں لیکن جے پی سی اس پر خاموش ہے۔ اپنے کلیدی خطاب میں سپریم کورٹ آف انڈیا کے وکیل سید شاہد رضوی نے مجوزہ وقف بل کی دفعات کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے ہندوستان میں وقف کی قانون سازی کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس کا پس منظر قرآن اور صحیح احادیث ہیں۔ اس طرح یہ ایک مذہبی معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے متعدد فیصلوں سے بھی وقف کی اہمیت وافادیت ثابت ہوتی ہے۔ سید شاہد رضوی نے مجوزہ وقف بل کی خراب شقوں کی وضاحت کرتے ہوئے وقف اداروں کے لیے اس کے ممکنہ قانونی مضمرات کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ ان اصولوں کو ایک مضبوط قانونی بنیاد کی حمایت حاصل ہے اور سپریم کورٹ کے متعدد فیصلوں سے تقویت ملتی ہے۔ گول میز مباحثے کے دوران شرکاء کی طرف سے جو اہم مسائل اور خدشات پیش کیئے گئے ان میں (i) بل وقف کے بنیادی جوہر اور کردار کو بدل دیتا ہے۔ وقف کی تعریف میں ترمیم کرنے کے بل کی تجویز وقف از صارف (سیکشن 3 (ر)) کو ختم کر دے گی، وراثت کے قوانین (سیکشن 2 (3A)) متعارف کرائے گی، غیر مسلموں کو وقف میں کرنے پر پابندی ہوگی (سیکشن 20)، اور پانچ سال کی مدت کے لیے مسلمانوں کے لیے وقف کی تخلیق کو محدود کریں (سیکشن 3 (ر))۔ یہ ترامیم وقف کے موجودہ ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ شرکاء اس نکتہ کو بھی اجاگر کیا کہ بل کس طرح سنٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈ کے کردار کو تبدیل کرتا ہے۔ جو دیگر مذہبی کمیونٹیز جیسے کہ ہندو مندروں، سکھ گرودواروں، جین مندروں اور بدھ خانقاہوں میں پائے جانے والے قائم شدہ طریقوں کے برعکس، جہاں اداروں کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے قانونی معاملات کا انتظام خصوصی طور پر متعلقہ عقائد کے اراکین کے ذریعے کیا جاتا ہے، تقریب کی صدارت کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس زیڈ یو خان نے کہا کہ یہ تشویشناک بات ہے کہ جے پی سی کی طرف سے ساملا جیسے قانونی اسٹیک ہولڈرز کو مدعو نہیں کیا گیا۔ سنہری مسجد کیس کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کمیونٹی میں کئی بے ایمان عناصر ہیں جو وقف اداروں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔ بحث کے بعد، کانفرنس نے جے پی سی کے ساتھ ذاتی سماعت کا مطالبہ کرتے ہوئے کئی قراردادیں منظور کیں۔ ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ: ہمیں یقین ہے کہ مجوزہ بل، اگر منظور ہونے دیا جاتا ہے، تو مسلم کمیونٹی کے حقوق اور مفادات کو شدید نقصان پہنچے گا۔ لہذا، ہم نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے اور دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں مسلم اقلیت کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ i: ذاتی سماعت کے لیے جے پی سی کے ساتھ فالو اپ کرنا، ii: قانونی اور عام کمیونٹی کے درمیان میٹنگز، کانفرنسز اور مباحثوں کا انعقاد اور انہیں بل کے قانونی نتائج سے آگاہ کرنا، iii: پارلیمانٹ کے ہم خیال اراکین سے ملاقاتیں کر کے وقف مفاد کے تحفظ کی درخواست، (iv) آخری، قانون کے دائرہ میں دستیاب تمام ذرائع کو بروئے کار لا کر وقف کا تحفظ کرنا۔ عزیز اور رضوی کے علاوہ، جلیس الحسن جعفری، ایس ایم عارف، جمشید بے، زیڈ کے فیضان، منصور علی اور دیگر نے مجوزہ بل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مہاوکاس اگھاڑی میں سیٹوں کی تقسیم کا فارمولہ طے

کانگریس کو 103 سے 105 سیٹیں مل سکتی ہیں، شیوسینا یو بی ٹی کو 90 سے 95 سیٹیں مل سکتی ہیں

ممبئی 22 / اکتوبر (عزیز اعجاز) مہاوکاس اگھاڑی میں سیٹوں کی تقسیم کا فارمولہ تقریباً طے ہونے کی خبر ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس کو 103 سے 108 سیٹیں مل سکتی ہیں جبکہ شیوسینا، یو بی ٹی کو 90 سے 95 سیٹیں اور این سی پی (شرد پوار) کو 80 سے 85 سیٹیں مل سکتی ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی کے دیگر اتحادی پارٹیوں کے لیے 3 سے 6 سیٹیں چھوڑنے کا امکان ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر بالا صاحب تھورات نے آج ماتوشری جا کر ادھو ٹھاکرے سے ملاقات کی۔ مانا جا رہا ہے کہ اس میٹنگ کے بعد سیٹوں کے فارمولے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس میٹنگ میں ممبئی سمیت ودربھ میں سیٹوں کی تقسیم کا مسئلہ بھی حل ہونے کی خبر ہے۔ اگرچہ مہاراشٹر میں کانگریس بڑے بھائی کے کردار میں ہوگی، لیکن ممبئی میں شیوسینا یو بی ٹی بڑے بھائی کے کردار میں ہوگی۔ ممبئی میں ٹھاکرے گروپ کو 18 سیٹیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ کانگریس کو 14 اور این سی پی کو 2 سیٹیں ملنے کی خبر ہے۔ ممبئی میں دو سیٹیں اتحادیوں کے لیے چھوڑے جانے کا امکان ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مہاوکاس اگھاڑی میں کانگریس اور شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) کے درمیان جاری تنازعہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے تال میل کی ذمہ داری کانگریس پارٹی کے ایم ایل اے بالا صاحب تھورات کو سونپی گئی ہے۔ ریاستی کانگریس لیڈروں کو گزشتہ روز دہلی بلایا گیا تھا۔ ان سب کو دیکھتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے تھورات کو تال میل کی ذمہ داری سونپی۔ اس نئی ذمہ داری سے پارٹی کے اندر تھورات کا وزن بڑھتا بتایا جا رہا ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے اور شیوسینا یو بی ٹی کے ترجمان سنجے راوت کے درمیان مہاوکاس اگھاڑی میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر لفظی جنگ شروع ہوگئی۔ اس سے مہاوکاس اگھاڑی کا اتحاد متاثر ہوا، حالانکہ بعد میں دونوں لیڈروں نے وضاحت بھی دی۔ کانگریس ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ راوت نے وزیر داخلہ امیت شاہ سے بات کی، جب کہ ادھو ٹھاکرے نے دیویندر فڑنویس سے خفیہ ملاقات کی۔ اس سے شیوسینا اور کانگریس کے درمیان ایک بڑا فاصلہ پیدا ہوگیا۔ ٹھاکرے گروپ کی طرح اپنے طور پر الیکشن لڑنے کی باتیں منظر عام پر آنے لگیں۔ ایسے میں کانگریس ہائی کمان نے نرم رویہ رکھنے والے بالا صاحب تھورات کو بات چیت کے لیے آگے کیا۔

دینی مدارس کے خلاف این سی پی سی آر کی گائیڈ لائن پر سپریم کورٹ کی روک

صدر جمعیۃ مولانا محمود مدنی نے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ این سی پی سی آر کے چیئرمین نے آنکھوں پر پٹی ڈال رکھی ہے

نئی دہلی، 21 اکتوبر: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی نے سپریم کورٹ کے اس عبوری حکم کا خیر مقدم کیا ہے جس میں نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) کی جانب سے مدارس کی تسلیم شدگی ختم کرنے اور آزاد مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو اسکولوں میں داخل کرنے کی گائیڈ لائن پر روک لگا دی گئی ہے۔ مولانا مدنی نے اس فیصلے کو ٹھنڈی ہوا کا جھونکا بتایا ہے، لیکن ساتھ ہی کہا کہ ہماری جدوجہد ابھی طویل ہے۔ مولانا مدنی نے این سی پی سی آر کے چیئرمین پریانک کانون گو کے حالیہ بیانات اور اقدامات پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ انھوں نے حقائق سے آنکھیں موند لی ہیں۔ وہ ایک طرف اسلامی کتابوں کے نصاب پر اعتراض کرتے ہیں، جیسے کچھ لوگ اپنے خیال میں درست بھی سمجھتے ہوں گے، حالاں کہ سچائی اس کے برعکس ہے۔ اس موضوع پر اگر وہ بیٹھ کر باتیں کریں گے تو ضرور مطمئن ہو جائیں گے۔ لیکن ان کا رویہ جارحانہ اور یک طرفہ محسوس ہوتا ہے۔ لیکن میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ وہ ہماری جدید تعلیم کی کوششوں پر کیوں نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند جدید تعلیم کو فروغ دینے کے لیے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (این آئی او ایس) سے منسلک جمعیۃ اسٹڈی سینٹر چلا رہی ہے، جہاں پندرہ ہزار سے زائد طلبہ و طالبات کو روایتی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید مضامین کی تعلیم بھی دی جا رہی ہے۔ ہماری کوشش سے یہ بچے دسویں اور بارہویں کر رہے ہیں۔ لیکن این سی پی سی آر کے چیئرمین ہماری ان کوششوں کی مخالفت بھی کر رہے ہیں۔ مولانا مدنی نے اس بات پر زور دیا کہ مدارس نہ صرف ثقافتی ورثے کے تحفظ میں بلکہ معاشرتی تعلیمی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ مولانا مدنی نے مزید کہا کہ دینی مدارس ملک کے آئین کے مطابق چلتے ہیں۔ گزشتہ پانچ سو سالوں سے اس ملک میں مدارس کا نظام جاری ہے، ان مدارس کے فارغین نے ہر دور میں ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان مدارس کی قربانیوں سے ملک آزاد ہوا تو ملک کے آئین نے دینی مدارس کو قانونی تحفظ فراہم کی۔ اب ایک شخص اٹھ کھڑا ہوا ہے، جو ان تمام حصول یابیوں پر مٹی ڈال دینا چاہتا ہے جو ملک نے دہائیوں میں حاصل کیا ہے۔ مولانا مدنی نے اس عزم ظاہر کیا کہ ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے اور ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

انتخابی نشان معاملہ: سپریم کورٹ، شرد پوار کی عرضی پر سماعت کیلئے تیار

منگل کو سپریم کورٹ نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) سربراہ شرد پوار کی درخواست پر سماعت کرنے کیلئے رضامندی ظاہر کی۔ شرد پوار نے درخواست کی تھی کہ مہاراشٹر میں اگلے ماہ منعقد ہونے والے اسمبلی انتخابات میں این سی پی- اجیت پوار گروپ کو پارٹی کے مقبولِ عام نشان گھڑی کے استعمال سے روکا جائے۔ سپریم کورٹ نے شرد پوار کی درخواست پر کہا کہ عدالت، ۲۴ر اکتوبر کو اس معاملہ پر سماعت کرے گی۔ گزشتہ ماہ ۲۵ ستمبر کو این سی پی رہنما شرد پوار نے اس سلسلے میں پہلی عرضی دائر کی تھی۔ انہوں نے دلیل دی تھی کہ رائے دہندگان کو الجھن سے بچانے کیلئے اجیت پوار کو نئے انتخابی نشان کیلئے درخواست دینی چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ جب تک اس معاملہ پر عدالت عظمٰی فیصلہ نہیں سنا دیتی، اجیت پوار کو کوئی دوسرا انتخابی نشان فراہم کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے اپنی درخواست میں انتخابی عمل کے دوران شفافیت کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا تھا۔ ۱۲ اکتوبر کو شرد پوار نے اس معاملہ میں دوسری عرضی دائر کی جس میں عدالت سے اجیت پوار گروپ کو انتخابی نشان گھڑی کے استعمال سے روکنے کی درخواست کی گئی تھی۔ شرد پوار گروپ نے الیکشن کمیشن کے ۶ فروری ۲۰۲۴ کے فیصلہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ کمیشن نے اجیت پوار گروپ کو اصل این سی پی کے طور پر تسلیم کیا تھا اور اسے گھڑی کا انتخابی نشان استعمال کرنے کی اجازت دی تھی۔ واضح رہے کہ اگلے ماہ ۲۰ نومبر کو ۲۸۸ر رکنی مہاراشٹر اسمبلی کیلئے پولنگ ہوگی اور ۲۳ر نومبر کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

لارنس بشنوئی کا انکاؤنٹر کرنے والے پولیس اہلکار کیلئے نقد انعام: کرنی سینا

کرنی سینا نے گجرات کی سابرمتی جیل میں قید گینگسٹر لارنس بشنوئی کا انکاؤنٹر کرنے والے پولیس اہلکار کیلئے ایک کروڑ، ۱۱ر لاکھ ۱۱ر ہزار ۱۱۱ر روپے کا انعام کا اعلان کیا ہے۔ لارنس پر حال ہی میں ممبئی میں ہوئے این سی پی لیڈر بابا صدیقی کے قتل میں شامل ہونے کا بھی الزام ہے۔ نو بھارت ٹائمس کے مطابق کرنی سینا کے صدر راج شیکھاوت نے ایک ویڈیو پیغام جاری کر کے مرکزی اور گجرات حکومت پر سخت تنقید کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ لارنس ملک کی سلامتی کیلئے خطرہ ہے۔ سوشل میڈیا پر اپلوڈ کئے گئے اس ویڈیو میں راج شیکھاوت نے کہا کہ لارنس بشنوئی نے ہمارے انمول رتن سکھدیو سنگھ گوگا میڑی کو شہید کیا۔ واضح رہے کہ کرنی سینا کے سربراہ کو ۵ر دسمبر ۲۰۲۳ء کو جے پور میں قتل کر دیا گیا تھا، قتل کے چند گھنٹوں کے بعد ہی لارنس بشنوئی نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ اس کے علاوہ ستمبر ۲۰۲۳ء میں خالستانی حامی سکھا دنیکا کے قتل کی بھی ذمہ داری لارنس نے قبول کی تھی۔ اسی کے ساتھ ممبئی میں بالی ووڈ اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کی واردات میں درج کی گئی ایف آئی آر میں بھی لارنس کا نام شامل ہے۔ سلمان خان اور لارنس بشنوئی کا نام اس وقت سامنے آیا جب ۲۰۱۸ء میں لارنس نے جودھپور کی عدالت میں کہا تھا کہ وہ سلمان خان کو قتل کرے گا۔ تب سے اب تک سلمان خان کو متعدد مرتبہ جان سے مارنے کی دھمکیاں مل چکی ہیں۔ دراصل سلمان خان اور بشنوئی سماج کے درمیان عداوت کی وجہ ۱۹۹۸ء میں سلمان خان کی فلم ''ہم ساتھ ساتھ ہیں'' کی شوٹنگ کے دوران کالے ہرن کا شکار ہے۔ جسے بشنوئی سماج انتہائی مقدس خیال کرتا ہے۔

فرقہ پرستی کیخلاف قومی فورم بنایا جائے گا!

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی کی دعوت پر گزشتہ روز دفتر جمعیۃ علماء ہند نئی دہلی کے مدنی ہال میں ملک کی مختلف سماجی و تعلیمی شخصیات کا ایک اجتماع منعقد ہوا، جس میں وطن عزیز میں پیدا کردہ معاشرتی تفرقہ اور بے چینی پر تفصیل سے تبادلۂ خیال ہوا۔ اس اجتماع میں گاندھی جی کے پڑپوتے تشار گاندھی سمیت کئی اہم شخصیات نے شرکت کی اور فرقہ پرستی کے خلاف متحدہ پلیٹ فارم بنانے کا اعلان کیا جو قومی سطح کا فورم ہوگا۔ اس سلسلے میں مزید مشورے کے بعد جلد ہی ایک کمیٹی کا بھی اعلان کیا جائے گا۔ ملک کی اہم سماجی ضرورت کو پورا کرنے اور ملک سے فرقہ پرستی کو ختم کرنے کے لئے کی گئی اس پہل پر معروف سماجی خدمتگار اور گاندھی جی کے پڑپوتے تشار گاندھی نے نمائندۂ انقلاب کو بتایا کہ ''سب سے بنیادی عمل یہ ہے کہ ہمیں نفرت اور اس کے زہر سے لڑنا ہے۔ خاص طور پر نوجوانوں کو ساتھ لینا ہے تا کہ ان کے ذہنوں کو پراگندہ نہ کیا جا سکے۔'' انہوں نے آئندہ کی حکمت عملی کے تعلق سے بتایا کہ ''جس طرح کے حالات ہیں اس میں اجلاس تو اہم ہیں ہی ضرورت اس بات کی ہے کہ مستقل طور پر کام کیا جائے اور دیگر تنظیموں اور مزید اہم شخصیات کو جوڑا جائے کیونکہ یہ لڑائی طویل ہے اور اس کے لئے اسی حساب سے تیاری کرنی ہوگی۔ اس لئے اب آئندہ اجلاس دن بھر کا ہوگا۔'' تشار گاندھی نے مزید کہا کہ ''جمعیۃ کے پلیٹ فارم سے جو آواز بلند کی گئی ہے وہ بہت اہم ہے، اسے ہمیں آزادیٔ وطن کے وقت کے حالات کے تناظر میں بھی دیکھنا چاہئے کہ اس وقت علماء نے کتنی زبردست قربانیاں دی تھیں۔ وہ علماء ہی تھے جنہوں نے تقسیم وطن کی مخالفت کی اور ملک سے جانے والوں کو سمجھایا جس کا مثبت نتیجہ سامنے آیا۔ آج بھی اسی طرح کے طرز عمل کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہمیں مل جل کر نفرت کے خلاف لڑنا ہے اور اس میں ہر اس شخص کا تعاون درکار ہوگا جو امن و آشتی، پیار و محبت، بھائی چارے اور انسانیت میں یقین رکھتا ہے۔''

''بہرائچ فساد بی جے پی کی ایک منظم سازش کا نتیجہ ہے''

بہرائچ میں فسادات بی جے پی کی وجہ سے ہوئے تھے۔ اب یہ بات پوری طرح سے صاف ہوگئی ہے کہ فسادات کرانے میں بی جے پی لیڈر ملوث ہیں۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ بی جے پی اپنے ہی لوگوں کے خلاف سازش بھی کر رہی ہے۔'' مذکورہ خیالات کا اظہار سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے کیا۔ بہرائچ تشدد کے معاملے میں بی جے پی ایم ایل اے کی جانب سے اپنی ہی پارٹی کے لیڈران کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کے بعد انہوں نے یہ باتیں کہیں۔ انہوں نے 'ایکس' پر ایک میڈیا رپورٹ بھی شیئر کی جس میں بہرائچ کی مہسی سیٹ سے بی جے پی کے ایم ایل اے سریشور سنگھ نے ۱۸ر اکتوبر کو بی جے پی سے وابستہ ۷ر کئی نامزد افراد اور دیگر کئی نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ لکھنؤ میں سماجوادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹرز میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ بہرائچ فسادات کا ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے جس میں یہ واضح ہے کہ فساد ایک منظم سازش کا نتیجہ ہے۔ پولیس نے فسادیوں کو کھلی چھوٹ دے رکھی تھی۔ انہوں نے سوال کیا کہ پولیس کو ہٹا دینا یا انہیں فری ہینڈ چھوڑ دینا سازش کا حصہ نہیں تو اور کیا ہے۔ ایس پی سربراہ نے الزام لگایا کہ بی جے پی اقتدار کیلئے فسادات بھڑکانے کی سازش کر رہی ہے اور شر پسند عناصر خود خفیہ کیمروں کے سامنے سچائی ظاہر کر رہے ہیں۔ اکھلیش یادو نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ''شرم آتی ہے ایسی بی جے پی کی سیاست اور بی جے پی کی اقتدار کی بھوک پر، جو سیاست کے لئے فسادات بھڑکانے کی سازش کرتی ہے۔ بہرائچ تشدد کے معاملے میں ہر روز نئے نئے انکشافات ہو رہے ہیں اور بی جے پی اپنا منہ دکھانے کے قابل نہیں ہے۔ خود بی جے پی ایم ایل اے، بی جے پی کے ممبران کے خلاف سازش کے تحت ایف آئی آر درج کرا رہے ہیں اور فسادی خفیہ کیمروں کے سامنے سچائی کو ظاہر کر رہے ہیں۔'' انہوں نے آگے یہ کہا ہے کہ بی جے پی کے جو چند حامی اور ووٹر باقی رہ گئے ہیں وہ بھی بی جے پی کی اس سازشی اور پرتشدد شکل کو دیکھ کر شرمار ہے ہیں۔

''ایک ایک امیدوار کو ۵۷ر کروڑ روپے پہنچائے جا رہے ہیں''

شیوسینا (شندے) کے رکن اسمبلی شاہ جی باپو پاٹل جن پر سنجے راؤت نے الزام عائد کیا ہے پولیس نے پونے کے راج گڑھ علاقے میں ایک کار کو ضبط کیا ہے جس میں ۵ر کروڑ روپے نقد موجود تھے۔ اس واقعہ سے سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی ہے کیونکہ مذکورہ گاڑی کسی بڑے لیڈر کی بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے اس کی اطلاع الیکشن کمیشن اور انکم ٹیکس والوں کو دی ہے۔ اس دوران شیوسینا (ادھو) ترجمان سنجے راؤت نے براہ راست اس لیڈر کا نام بھی بتا دیا ہے جس کی یہ گاڑی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایکناتھ شندے اپنے ہر ایک امیدوار کو ۵۷ر کروڑ روپے بھیج رہے ہیں جس کی یہ پہلی قسط ہے۔ اطلاع کے مطابق پیر کی رات پونے میں پولیس نے مختلف راستوں پر ناکہ بندی لگا رکھی تھی۔ اس دوران راج گڑھ پولیس اسٹیشن کی حدود میں آنے والے کھیڈ۔ شیواپور ٹول ناکے پر تلاشی کے دوران پولیس کو ایک انووا کرسٹا کار کے اندر سے ۵ر کروڑ روپے نقد برآمد ہوئے۔ یہ کار سانگولا تعلقے کے کسی امول نلاوڑے نامی شخص کے نام رجسٹر بتائی جا رہی ہے لیکن پولیس کا کہنا ہے کہ اس کا تعلق کسی بڑے لیڈر سے ہے جو کہ اس وقت اقتدار میں ہے۔ پولیس اس گاڑی کو راج گڑھ پولیس اسٹیشن لے گئی جہاں الیکشن کمیشن کے افسران بھی پہنچے۔ اس رقم کی اطلاع انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کو بھی دی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جو لوگ اس گاڑی میں بیٹھے تھے، ان کا کہنا ہے کہ وہ کاروباری لوگ ہیں اور سڑک اور پلوں کی تعمیر کا کام کرتے ہیں۔ یہ پوری رقم انہی لوگوں کی ہے۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔ اس دوران شیوسینا (ادھو) کے ترجمان سنجے راؤت نے براہ راست الزام لگایا ہے کہ یہ گاڑی ایکناتھ شندے کی پارٹی کے رکن اسمبلی شاہ جی باپو پاٹل کی ہے اور یہ رقم انہیں ایکناتھ شندے نے خود بھجوائی ہے۔

ڈاکٹر صدیقی مدحت سلطانہ اشتیاق احمد نیشنل اردو ایوارڈ کے لیے منتخب

ضلع پریشد ہائی اسکول پرلی ضلع بیڑ کی ٹیچر صدیقی مدحت سلطانہ اشتیاق احمد کو اردو کے فروغ اور قابل قدر خدمات کے اعتراف میں قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ نے نیشنل ایوارڈ کا اعلان کیا ہے۔ ضلع بیڑ میں ۳۰ سالوں سے طلبہ و طالبات کو تعلیم و تہذیب سے آراستہ کرنے والی ڈاکٹر صدیقی مدحت سلطانہ اشتیاق احمد کو قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ اردو کی ترقی اور فروغ میں قابل قدر خدمات انجام دینے کے اعتراف میں نیشنل ایوارڈ دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ ایوارڈ ۳۔ نومبر کو مرزا غالب اکیڈمی دہلی میں سنگھ کے قومی صدر باسط علی صاحب کے ہاتھوں دیا جائے گا۔ ڈاکٹر صدیقی مدحت سلطانہ مضمون نگار اور شاعرہ بھی ہے۔ چند دنوں قبل ہی ان کی کتاب نسائی شاعری کا اجرا عالمگیر ہال اورنگ آباد میں ہوا ہے۔ ان کے مضامین ملک کے اہم جریدوں اور اخبارات میں شائع ہوتے ہیں انہوں نے کئی ریسرچ پیپر تیار کیے ہیں۔ اردو کے لیے ان کی محنتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں اردو کے ایوارڈ سے سرفراز کیا جا رہا ہے۔ ان کی اس کامیابی پر دوست احباب و رشتہ داران نے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بیڑ اسمبلی نشست، تمام پارٹیاں تذبذب کا شکار، بیڑ کی سیٹ پھر ہاٹ

بیڑ (تعمیر نیوز) فارم داخل کرنے کی تاریخ کا آغاز ہو چکا ہے لیکن تمام پارٹیوں کی جانب سے امیدواروں کے نام کا اعلان باقی ہے 20 نومبر کو اسمبلی کے لیے ہونے جا رہے چناؤ کے لیے بیڑ ضلع میں صرف کیج کی ریزروسیٹ کے لیے بی جے پی کی طرف سے حالیہ ایم ایل اے نمیتا مندڑے کو امیدواری دی گئی گزشتہ بیس سالوں میں بی جے پی کے ٹکٹ کو لے کر رسہ کشی چلتی تھی لیکن اس بار کسی میں جوش نہیں ہے، ہر کوئی شرد پوار کی تو تاری بجانا چاہتا ہے اور اس پارٹی میں لیڈران کی ان کمنگ (آمد) زوروں پر ہے جیوتی میٹے کے بعد بعد بی جے پی کے ضلع صدر راجندر مسکے بھی شرد پوار کا دامن تھام چکے ہیں، بیڑ سے سندیپ شرساگر جو شرد پوار کی پارٹی سے ایم ایل اے ہیں اپوزیشن نے ان کی ٹکے واری کی شہرت اتنی زیادہ کر دی ہیں کہ ڈر ہے ان کے ہاتھ تو تاری لگ جائے تو بے آواز نہ ہو جا ✻ مسلم امیدوار کی بات چل رہی تھی جن میں فاروق پٹیل اور شیخ طیب شامل تھے وہ بھی فائنل نہیں اس بیچ جے دت شرساگر اکیلا چلو رے کے تحت کارواں بناتے ہوئے آزاد کھڑے رہنے کی تیاری میں ہے، دوسری طرف جرانگے پاٹل بیڑ میں کیا کرتے ہیں اس کی جانب بھی سب کی نظر ہے ✻ خبر ہیکہ یوگیش شرساگر کے لیے درنج منڈے اجیت پوار سے رابطے میں ہیں لیکن ابھی تک منظر نامہ صاف نہیں امکان ہے کہ پارلیمنٹ کی طرح بیڑ اسمبلی کی نشست مہاراشٹر کی ہاٹ سیٹ بننے جا رہی ہے۔ جبکہ راجندر مسکے، سریش نولے اور انیل جگتاپ چناؤ لڑنے کا اعلان کر چکے اور سی اے جادھو اور دلیپ گورے شرد پوار سے ملاقات کر چکے ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

عرب نژاد امریکی شہریوں کی رائے دہی کا تناسب بہت زیادہ ہوگا!

فلسطین کے موجودہ حالات کو ترجیح حاصل ہوگی، عرب نیوز پول کی رپورٹ

امریکی صدارتی انتخابات

ریاض/واشنگٹن: عرب نیوز ریسرچ اینڈ سٹڈیز یونٹ کی جانب سے کرائے گئے 'یوگورنمنٹ' پول میں امریکی صدارتی انتخابات کیلئے بڑے پیمانے پر عرب امریکی ٹرن آؤٹ (87 فیصد) کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ اس سروے سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین ووٹرز کی اوّلین ترجیح ہے اور سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو نائب صدر کملا ہیریس سے دو فیصد پوائنٹس کی برتری حاصل ہے۔ 26 ستمبر سے یکم اکتوبر تک ملک بھر میں 500 عرب امریکیوں کا سروے عرب امریکن انسٹیٹیوٹ کے مئی میں کرائے گئے سروے سے مطابقت رکھتا ہے۔ اس سروے میں بتایا گیا تھا کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے غزہ کے تنازعہ سے نمٹنے کیلئے جو طریقہ کار اپنایا، اس کی وجہ سے ڈیموکریٹک پارٹی عرب امریکیوں کی حمایت کھو رہی ہے۔ کمیونٹی میں اس کی حمایت اس وقت 20 فیصد سے بھی کم تھی۔ عرب امریکن انسٹیٹیوٹ (اے اے آئی) کے پول کے نتائج منظر عام پر لاتے ہوئے ادارے کے صدر جیمز زوگبی نے ایک ویبینار کے دوران کہا کہ 'عرب امریکی اب بھی غزہ کے درد پر اب بھی تڑپ رہے ہیں۔' ریاست مشی گن جس میں ایک بڑی عرب امریکی کمیونٹی رہتی ہے، ڈونالڈ ٹرمپ اور کملا ہیریس دونوں کی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق ڈونالڈ ٹرمپ نے اپریل سے مشی گن میں 15 تقریبات منعقد کی ہیں جبکہ کملا ہیریس ڈیموکریٹک اُمیدوار بننے کے بعد سے 11 بار ریاست کا دورہ کر چکی ہیں۔ اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی بیٹی ٹفنی ٹرمپ کی لبنانی کاروباری شخصیت مائیکل بولوس سے شادی کا حوالہ دیا اور اُن کے بچوں کے نصف عرب ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ پول سے پتہ چلتا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کو کملا ہیریس سے زیادہ اسرائیلی حکومت کے حامی سمجھے جانے کے باوجود بہت سے عرب امریکی اب بھی انہیں ووٹ دیں گے۔ ایسا لگتا ہیکہ یہ ووٹرز غزہ اور لبنان میں اسرائیل کی تباہ کن کارروائیوں پر قابو پانے میں ناکامی پر بائیڈن انتظامیہ کو سزا دینا چاہتے ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ان کی اوّلین ترجیح کیا ہے، تو زیادہ تر جواب دہندگان نے معیشت یا زندگی گزارنے کے اخراجات کے بجائے اسرائیل-فلسطینی تنازعہ کا انتخاب کیا۔ پولنگ کے اعداد و شمار بہت واضح ہیں۔ عرب نیوز کے ایڈیٹر ان چیف فیصل جے عباس نے کہا کہ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ لاس ویگاس کے قوانین واضح طور پر ہمارے خطے پر لاگو نہیں ہوتے۔ جو کچھ مشرق وسطیٰ میں ہوتا ہے وہ واضح طور پر مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہتا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ یہاں عرب دنیا میں شاید ہم سے بہت سے لوگ لاتعلق ہوں اور اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے کہ کونسا امیدوار جیتے گا، امریکہ میں عرب ووٹرز واضح طور پر غزہ کے بحران کے متعلق شدت سے محسوس کرتے ہیں۔

اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے امیر قطر جرمنی روانہ

دوحہ/برلن: جرمن چانسلر اولاف شولز برلن کے شمال میں واقع محل میں منگل کو امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے مذاکرات کی میزبانی کریں گے جن کا مقصد اقتصادی اور سفارتی تعلقات کو مستحکم کرنا ہے۔ 2022 میں یوکرین پر روس کے حملے کے بعد سے برلن روسی گیس کا متبادل تلاش کرنے پر مجبور ہوگیا جس کے باعث توانائی کی دولت سے مالا مال خلیجی عرب ریاست تیزی سے جرمنی کیلئے ایک تزویری شراکت دار بن گئی ہے۔ قطر جرمن معیشت میں ایک اہم سرمایہ کار بھی ہے جو تازہ فنڈز سے استفادہ کرسکتا ہے کیونکہ اسے مسلسل دوسرے سال معاشی تنگ دستی کا سامنا ہے۔

مسجد حرام میں ہر ہفتہ ۱۵۰۰/قالینوں کی دھلائی

ریاض: حرمین شریفین کے امور کی انتظامیہ کے اعلان کے مطابق مسجد حرام کے قالینوں کی صفائی اور جراثیم سے پاک کرنے کی کوششوں میں اضافہ کردیا گیا ہے۔ مسجد حرام کے اندر اور اس کے صحنوں میں 30 مقامات پر 35 ہزار سے زیادہ قالین تقسیم کیے گئے ہیں۔ ان کا مقصد اللہ کے مہمانوں کیلئے چوبیس گھنٹے صاف اور آرام دہ ماحول فراہم کرنا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق ہر ہفتے تقریباً 1500 قالینوں کو جدید آلات اور ماحول دوست مواد کے ذریعے دھویا جاتا ہے اور پھر جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے۔ انتظامیہ نے اللہ کے مہمانوں سے گزارش کی ہے کہ وہ قالینوں کی صفائی برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔ مزید یہ کہ قالین کو کھانے پینے یا بیٹھنے اور سونے کیلئے استعمال نہ کریں۔ اس طرح نمازیوں کو صاف اور پرامن ماحول فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھنا آسان ہوگا۔

برکس کانفرنس میں گوٹیرس مدعو، یوکرین کی تنقید

کیف: یوکرین نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیرس کے خلاف سخت غم و غصے اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اس کی وجہ گوٹیرس کو 'برکس کانفرنس' میں شرکت کیلئے روسی صدر پوتن کی دعوت قبول کرنا بنا ہے۔ یوکرینی وزیر خارجہ نے غم و غصے کا کیا ہے۔ انہیں گلہ ہے کہ اس سے قبل یوکرین بارے امن کانفرنس سے گوٹیرس نے خود کو دور رکھنے کی کوشش کی تھی۔ وزارت خارجہ یوکرین نے 'ایکس' پر لکھا ہے کہ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے سوئٹزرلینڈ میں 'یوکرین کیلئے امن کانفرنس میں شرکت سے انکار کردیا تھا۔ لیکن اب روس کے صدر جو کہ جنگی مجرم ہیں ان کی طرف سے دعوت قبول کرلی ہے۔ یہ ان کی طرف سے ایک غلط انتخاب ہے۔ جو امن کے 'کاز' کے بالکل حق میں نہیں ہے۔' یہ امن کانفرنس سوئٹزرلینڈ میں ماہ جون میں ہوئی تھی۔ واضح رہے اسی ہفتے پوتن 'برکس' کی کانفرنس کی میزبانی کرنے والے ہیں۔ یہ کانفرنس منگل سے شروع ہوگی۔ کانفرنس میں برکس کے اہم سربراہان حکومت کی شرکت متوقع ہے۔ چینی صدر شی اور ہندوستانی وزیر اعظم مودی بھی کانفرنس میں شریک ہو رہے ہیں۔

لبنان میں خانہ جنگی کے خطرہ سے فرانسیسی وزیر نے خبردار کردیا!

پیرس: فرانس میں مسلح افواج کے وزیر سیباستیان لوکورنو نے اس بات پر زور دیا ہیکہ لبنان میں فائر بندی "ہماری اجتماعی سیکورٹی کیلئے ضروری ہے۔ انھوں نے لبنان میں جلد بھڑکنے والی خانہ جنگی کے خطرے سے خبردار کیا۔ پیر کے روز میڈیا کو دیئے ایک انٹرویو میں لوکورنو نے لبنان میں بے گھر آبادی کو "مضبوط بین المذاہب تناؤ" اور حزب اللہ کے کمزور ہونے کو خوشی کی خبر قرار دیا۔ تاہم فرانسیسی وزیر کا یہ بھی کہنا تھا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لبنان پہلے سے بھی زیادہ مکمل طور پر تباہ ہوسکتا ہے۔ لبنان میں اقوام متحدہ کی امن فوج 'یونیفل' کے حوالے سے لوکورنو نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اسرائیلی فوج اپنی کارروائیوں میں مطلوبہ سیکورٹی تدابیر اختیار نہیں کر رہی ہے۔ لوکورنو کا کہنا تھا کہ یہ بات واضح ہے کہ حزب اللہ یونیفل کے یونٹوں کو اپنی کارروائیوں کو ڈھانپنے کیلئے استعمال کر رہی ہے تاہم گذشتہ ہفتے امن فوج کے ٹھکانوں کو اسرائیلی فوج کی جانب سے براہ راست نشانہ بنایا گیا۔ واضح رہے کہ جمعرات کے روز فرانس کے دارالحکومت پیرس میں لبنان کے حوالے سے ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کا مقصد لبنانی فوج کو مطلوبہ وسائل کی فراہمی ہے تاکہ لبنان کی خود مختاری کو یقینی بنایا جاسکے۔ بالخصوص دریائے لیطانی کے جنوب میں واقع علاقہ جہاں حزب اللہ سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی ہے۔ لبنانی وزیر اعظم نجیب میقاتی کا کہنا ہے کہ وہ کانفرنس میں فوج اور داخلہ سیکورٹی فورسز کیلئے سیکورٹی امداد طلب کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ 23 ستمبر سے اسرائیل نے بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے الضاحیہ پر اپنی بمباری شدید کردی ہے۔ یہ علاقہ حزب اللہ کا گڑھ سمجھا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ دیگر علاقوں بالخصوص ملک کے جنوب اور البقاع (ملک کے مشرق) میں حملوں میں تیزی آ گئی ہے۔ اسی طرح اسرائیل نے لبنان کے شمالی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ اس کے نتیجے میں آخری چار ہفتوں کے دوران میں کم از کم 1454 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جب کہ 7 لاکھ کے قریب افراد نقل مکانی پر مجبور ہوگئے۔

غزہ کیلئے نئی تجویز: ۵/زندہ قیدیوں کے عوض دو ہفتوں کی جنگ بندی

تل ابیب: اسرائیلی انٹیلیجنس ایجنسی شاباک کے سربراہ نے اتوار کے روز قاہرہ کا دورہ کیا اور مصری انٹیلیجنس کے سربراہ سے ملاقات کی۔ اس کے بعد غزہ کی پٹی میں فائر بندی کیلئے کی باتیں دوبارہ سے سامنے آرہی ہیں۔ اس سلسلے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گذشتہ شام اسرائیلی کابینہ میں ایک نیا معاہدہ پیش کیا گیا جس میں اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے سمجھوتے کی تجویز شامل ہے۔ یہ بات اسرائیلی اخبار "معارف" نے بتائی۔ اخبار کے مطابق بات چیت میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ غزہ میں دو ہفتوں کی جنگ بندی کے مقابل 5 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ رہا کیا جائے۔ اخبار کا کہنا ہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ، وزیر خارجہ یسرائیل کاتز اور وزیر انصاف یارف لیون نے اس تجویز کی حمایت کی جب کہ وزیر خزانہ بتسلیل سموتریچ اور قومی سلامتی کے وزیر ایتمار گویئر کی جانب سے اس تجویز کی مخالف سامنے آئی۔ اس سے قبل اتوار کی شام قاہرہ میں ہونے والی ملاقات میں اسرائیلی اور مصری انٹیلی جنس کے سربراہان نے قیدیوں سے متعلق مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے حوالے سے بات چیت کی۔ اس موقع پر شاباک کے سربراہ کا کہنا تھا کہ مذاکرات کو دوبارہ زندہ کرنے کا موقع ہے۔ یہ بات امریکی ویب سائٹ axios نے بتائی۔ گذشتہ ہفتے حماس کے سربراہ یحیی السنوار کی ہلاکت کے بعد قیدیوں کے تبادلے کا معاملہ ایک بار پھر زیر بحث آ گیا ہے۔ السنوار کی ہلاکت کے بعد حماس تنظیم اعلان کر چکی ہے کہ فائر بندی کے معاہدے اور غزہ پٹی سے اسرائیلی فوج کے انخلا کے بغیر قیدی ہرگز واپس نہیں جائیں گے۔ اس اعلان سے اسرائیلی حلقوں میں اندیشہ پیدا ہوگیا ہے کہ یحیی السنوار کی جگہ اس کے بھائی محمد السنوار کو حماس کا سربراہ مقرر کیے جانے اور قیدیوں کا معاملہ اس کے حوالے کیا جاسکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں معاملہ بڑی حد تک پیچیدہ ہو جائے گا۔ اسرائیل اور حماس کی جانب سے ایک دوسرے پر جنگ بندی معاہدے میں رکاوٹ ڈالنے کے الزامات عائد کیے جا رہے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو معاہدہ کرنے کیلئے اندرونی دباؤ کا سامنا ہے۔

امریکہ: اسلحہ پروگرام کی مدد کرنے پر درجنوں ادارے بلیک لسٹ

واشنگٹن: امریکہ نے پاکستان اور ایران میں ہتھیاروں اور ڈرون ترقیاتی پروگراموں کی مبینہ حمایت کے ساتھ ساتھ یوکرین میں روس کی جنگی کوششوں میں مدد کے دیگر معاملات کیلئے دو درجن سے زائد تجارتی اداروں کو بلیک لسٹ کردیا۔ امریکی وزارت کامرس کی طرف سے پیر کے روز جاری بیان کے مطابق، جن 26 کمپنیوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں ان میں سے زیادہ تر پاکستان، چین، اور متحدہ عرب امارات میں واقع ہیں، جن پر برآمدی کنٹرولز کی خلاف ورزی، ''تشویشناک ہتھیاروں کے پروگراموں'' میں ملوث ہونے، یا روس اور ایران پر امریکی پابندیوں اور برآمدی کنٹرولز سے بچنے کا الزام ہے۔ مبینہ پابندیوں کی فہرست میں ان تجارتی کمپنیوں کا نام شامل کردینے کی وجہ سے یہ حکومت کی اجازت کے بغیر امریکی اشیاء اور ٹیکنالوجیز حاصل نہیں کرسکیں گی۔ انڈر سکریٹری برائے صنعت و سلامتی ایلن ایسٹیویز نے ایک بیان میں کہا کہ ہم امریکی قومی سلامتی کو برے عناصر سے بچانے کیلئے چوکس ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے آج کے اقدامات بدنیتی رکھنے والے عناصر کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے کنٹرول کی خلاف ورزی کرتے ہیں، تو انہیں اس کی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔" پاکستان میں نو ادارے پہلے سے ہی بلیک لسٹ ہیں۔ ان پر ایڈوانسڈ انجینیئرنگ ریسرچ آرگنائزیشن کی فرنٹ کمپنیاں اور پروکیورمنٹ ایجنٹ ہونے کا الزام ہے۔ اس گروپ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے سال دو ہزار دس سے اصل صارفین، جن میں کروز میزائل اور اسٹریٹجک ڈرون پروگرام کی تیاری کیلئے ذمہ دار ایک پاکستانی ادارہ بھی شامل ہے، کو راز میں رکھ کر امریکی اشیاء خریدیں۔ امریکی وزارت کامرس نے کہا کی تجارتی اداروں کی،" یہ سرگرمیاں امریکہ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے مفادات کے خلاف ہیں۔ چین کے مزید چھ اداروں کو اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے، جنہوں نے مبینہ طور پر چین کی عسکری جدید کاری میں مدد کیلئے یا ایران کے ہتھیاروں اور ڈرون پروگراموں میں مدد کیلئے امریکی اشیاء حاصل کیں۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ متحدہ عرب امارات کی تین اور مصر کی ایک کمپنی نے 2022 میں روس کے یوکرین پر حملے کے بعد عائد پابندیوں سے بچنے کیلئے امریکی ساز و سامان حاصل کیے یا حاصل کرنے کی کوشش کی۔ پیر کو ہی، امریکی محکمہ تجارت نے کینیڈا میں قائم سینڈوائن کمپنی کو پابندیوں کی فہرست سے ہٹا دیا، جب کمپنی نے اپنی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال سے نمٹنے جو انسانی حقوق کو نقصان پہنچا سکتی ہے کیلئے اقدامات کیے۔ محکمہ تجارت نے اپنے بیان میں کہا کہ کمپنی کو فروری 2024 میں اس فہرست میں شامل کیا گیا تھا جب اس کی مصنوعات کو بڑے پیمانے پر ویب مانیٹرنگ اور سنسر شپ کیلئے استعمال کیا گیا، کمرشل اسپائی ویئر کا غلط استعمال کیا گیا اور انسانی حقوق کے کارکنوں اور مخالفوں کو نشانہ بنایا گیا۔

بلنکن کی جنگ بندی مذاکرات کی بحالی کیلئے اسرائیل آمد

تل ابیب/واشنگٹن: امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن منگل کے روز اسرائیلی رہنماؤں سے ملاقاتوں کیلئے اسرائیل پہنچ گئے ہیں۔ ان کے شرق اوسط کے وسیع دورے کا یہ پہلا قیام ہے جس کا مقصد ایک دشوار اور بظاہر ناممکن جنگ بندی کیلئے مزید زور لگانا ہے۔ سات اکتوبر 2023 کے بعد سے اعلیٰ امریکی سفارت کار کا اس خطے کا یہ 11 واں دورہ ہے۔ یہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب اسرائیلی فوج نے فلسطینی علاقوں کے ساتھ ساتھ لبنان میں بھی ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ ملیشیا کے خلاف اپنی مہم تیز کردی ہے۔ بلنکن ایک ہفتے کے دورے کے دوران اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو، وزیر دفاع یوآو گیلنٹ اور دیگر حکام سے ملاقات کریں گے اور اس میں اردن اور قطر کا سفر بھی شامل ہے۔ ایک سال سے جاری غزہ جنگ اور اس کے نتیجے میں حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان تنازعہ ختم کرنے میں سفارتی کوششیں تاحال ناکام رہی ہیں۔ ایک سال کے دوران زیادہ تر لبنان کی جنوبی سرحد پر فائرنگ کے تبادلے کے بعد حالیہ ہفتوں میں لبنان۔اسرائیل تنازعہ ڈرامائی طور پر شدت اختیار کرگیا ہے۔ حزب اللہ نے منگل کو علی الصبح کہا کہ اس نے تل ابیب کے قریب دو اسرائیلی فوجی مراکز اور حیفا کے مغرب میں ایک بحری مرکز پر راکٹ داغے۔

یونیفل اور لبنانی فوج کی سکیورٹی یقینی بنانا ضروری: پینٹاگان

واشنگٹن: پینٹاگان کے ترجمان میجر جنرل پیٹ رائڈر نے تصدیق کی ہے کہ امریکی وزیر خارجہ لائیڈ آسٹن نے لبنانی مسلح افواج کے خلاف حملوں کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے العربیہ انگلش سے گفتگو میں کہا کہ آسٹن لبنانی مسلح افواج اور یونیفل فورسز کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ یاد رہے اتوار کو لبنانی فوج نے اعلان کیا کہ جنوبی لبنان میں ایک فوجی گاڑی پر اسرائیلی حملے میں اس کے تین فوجی مارے گئے ہیں۔ آرمی کمانڈ نے وضاحت کی ہے کہ یہ تینوں فوجی اسرائیلیوں کی جانب سے ایک گاڑی کو نشانہ بنانے والے حملے میں مارے گئے۔ اسرائیل نے 23 ستمبر سے جنوبی لبنان پر حملے تیز کر رکھے ہیں۔ دریں اثنا لبنانی وزارت خارجہ نے آج جنوب میں اقوام متحدہ کی عبوری افواج (UNIFIL) کی حمایت میں ایک مضبوط بین الاقوامی موقف کا مطالبہ کیا اور اسرائیل کو اس کے معاندانہ طرز عمل کو روکنے کا پابند بنانے کا مطالبہ بھی کیا۔ واضح رہے یونیفل فورس میں 50 سے زیادہ ملکوں کے لگ بھگ 9500 فوجی شامل ہیں۔ یونیفل فورسز نے کہا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے بار بار اور جان بوجھ کر ان پر حملے کیے ہیں۔ جبکہ اسرائیلی فوج کا کہنا تھا کہ وہ بین الاقوامی فورس کو نشانہ نہیں بنا رہی ہے۔ یونیفل فورس کو 1978 میں لبنان میں اسرائیلی فوجی آپریشن کے بعد جنوبی لبنان میں تعینات کیا گیا تھا۔

آپریشن کا ویڈیو بنانے پر خاتون ڈاکٹر پر تنقیدیں

تیونس سٹی: تیونس میں ایک غیر معمولی واقعہ میں خاتون ڈاکٹر نے آپریشن کی عکس بندی کی اور اسے ٹک ٹاک سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر براہ راست نشر کردیا۔ اس حرکت سے سوشل میڈیا حلقوں میں وسیع پیمانے پر بحث چھڑ گئی۔ اس لائیو براڈکاسٹ کو ہزاروں افراد نے دیکھا۔ براڈکاسٹ میں خاتون ڈاکٹر کو ایک خانگی کلینک کے آپریشن تھیٹر میں طبی ٹیم کی عکس بندی کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ یہ ٹیم ایک مریض کا آپریشن شروع کرنے والی تھی جس کے بارے میں یہ نہیں جانا جاسکا کہ آیا اسے وڈیو بننے کا علم تھا یا نہیں۔ اس لائیو براڈکاسٹ نے سوشل میڈیا پر لوگوں میں غصے کی لہر دوڑا دی۔ انھوں نے طب کے پیشے کے ضوابط اور اخلاقیات، مریض کی حرمت اور انسانی و طبی اقدار کے عدم احترام کی مذمت کی۔

بقیہ: بہرائچ فساد متاثرین.....

ووٹ حاصل کرنے کے لئے آئین کا قتل بند ہو اب ضرورت ہے کہ بہرائچ میں اپنے پریشاں حال بھائیوں کی مدد کیسے ہو تو اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ممبئی کے تمام مساجد اہلسنت کے اراکین وممبران جمعہ میں اعلان فرمائیں اور جو رقم جمع ہو اس کو فساد متاثرین میں تقسیم کیا جائے جن کے گھروں کو منہدم کردیا گیا ہے ان کی باز آبادکاری ہو۔ مولانا خلیل الرحمٰن نوری نے کہا کہ بہرائچ کو غزہ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے جس طرح سے گھروں کو جلایا گیا ہے وہ موساد کی تربیت کا انداز دکھایا گیا ہے لہٰذا مسلم قیادت کو چاہیے کہ وہ ملک کی امن کو یقینی بنانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں حضرت مولانا امان اللہ رضا نے بھی مسلمانوں پر مسلسل ہو رہے مظالم کے خلاف کھل کر کھڑے ہونے کی اپیل کی جمعیت علمائے اہلسنت ممبئی کے جنرل سکریٹری مولانا محمد عمر نظامی، حضرت مولانا محمد عباس رضوی کرلا، مفتی صادر رضا ٹٹوالا، مولانا جہانگیر القادری گوونڈی، مولانا غلام مصطفیٰ چیتا کیمپ، مولانا حاتم طائی چیتا کیمپ، قاری مکرم واشی ناکہ، قاری نیاز احمد حنفیہ رضویہ قلابہ، قاری عنایت احمد، قاری اسرائیل گوونڈی، قاری قسمت علی گوونڈی، مولانا امجد علی دھاروای، مولانا نوشاد احمد ثقلینی مسجد، مولانا توکل حسین چیمبور، مولانا شاہد رضا، حافظ شہباز خان، قاری گلزار، حافظ جنید رضا،، برکات احمد، شفیق احمد وغیرہ میٹنگ میں شامل تھے۔

لبنانی اسپیکر نبیہ بیری کیخلاف پابندیوں کا مطالبہ

واشنگٹن: امریکی ری پبلکن پارٹی کے سینئر ارکان کانگریس نے لبنان کے خلاف مزید پابندیوں کا مطالبہ کردیا ہے۔ ارکان کانگریس نے ان پابندیوں کی زد میں لبنانی پارلیمنٹ کے اسپیکر کو بھی لانے پر زور دیا ہے۔ کانگریس کے رکن دارین لاہود اور ڈیرل عیسی امریکہ لبنان فرینڈشپ کاکس کے شریک چیئرمین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لبنان کی سنگین انسانی صورتحال پر گہری تشویش ہے۔ صدر جو بائیڈن کو لکھے گئے ایک خط میں انہوں نے لکھا لبنان مستقبل کا تعین ہونے کے ساتھ ساتھ غیر ریاستی عناصر، بدعنوانی اور معاشی تباہی کے نقصان دہ اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کیلئے ضروری اقتصادی و سیاسی اصلاحات کے ساتھ آگے بڑھنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے خط میں مزید لکھا کہ مضبوط اور تخلیقی امریکی قیادت کی ضرورت ہے۔ حزب اللہ کی لبنان پر کمزور گرفت کا حوالہ دیتے ہوئے امریکی اراکین کانگریس نے کہا اسپیکر نبیہ بیری لبنان کی پارلیمنٹ اور دیگر سیاسی رہنماؤں کے براہ راست دباؤ کے ساتھ آگے بڑھے اور فوری طور پر انتخابات کرائے۔ ان کا کہنا تھا کہ منصفانہ پارلیمانی اجلاس کے انعقاد میں تاخیر ناقابل قبول ہے۔

ایران پر اسرائیلی حملوں کو بائیڈن کی حمایت حاصل تھی

تہران: ایک ایسے وقت میں جب تہران کی جانب سے یکم اکتوبر کو ہوئے میزائل حملے پر اسرائیلی ردعمل کا بے چینی سے انتظار کیا جا رہا ہے، اقوام متحدہ میں ایرانی مشن نے امریکی صدر جو بائیڈن کے اس بیان پر تبصرہ کیا ہے جو انہوں نے گذشتہ ہفتے جرمنی میں دیا۔ ایرانی مشن نے کہا کہ بائیڈن نے ایران پر اسرائیل کی غیر قانونی فوجی جارحیت کیلئے "ضمنی موافقت اور واضح حمایت" کا اشارہ دیا۔ سلامتی کونسل کو بھیجے گئے خط میں ایرانی مشن نے مزید کہا کہ ایران کے خلاف اسرائیل کی کسی بھی دشمنانہ کارروائی کیلئے اشتعال انگیزی میں کردار ادا کرنے ... اور علاقائی و بین الاقوامی سطح پر امن و سلامتی پر تباہ کن دور رس اثرات کی پوری ذمے داری امریکہ پر عائد ہوگی"۔ واضح رہے کہ بائیڈن نے اپنے برلن کے دورے کے دوران میں صحافیوں کو دیے گئے بیان میں کہا تھا کہ وہ ایران کے خلاف اسرائیل کی جوابی کارروائی کے طریقہ کار اور تاریخ کے بارے میں جانتے ہیں۔ تاہم امریکی صدر نے تفصیلات ظاہر نہیں کی تھیں۔ ایرانی ٹھکانوں پر حملوں کے آئندہ اسرائیلی منصوبے کے حوالے سے گذشتہ دنوں کے دوران میں خطرناک امور افشا ہوکر سامنے آئے ہیں۔ امریکی انٹیلی جنس ایجنسی اور قومی سلامتی ایجنسی سے منسوب دستاویزات میں انکشاف کیا گیا کہ اسرائیل نے یکم اکتوبر کے ایرانی بیلسٹک میزائل حملے کا جواب دینے کیلئے اپنے عسکری اثاثوں کو متحرک رکھنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ اس سلسلے میں اسے پانچ معاونین امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کی مدد حاصل ہے۔

یوکرین جنگ سے مفرور روسی فوجیوں کا استقبال

پیرس/کیف: یوکرین میں لڑائی سے فرار ہونے والے چھ روسی فوجیوں کو فرانس میں وقتی پناہ مل گئی ہے اور انہیں امید ہیکہ وہاں انہیں مستقل سیاسی پناہ حاصل ہوجائے گی۔ اب وہ فرانس میں اپنے آپ کو آزاد اور محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ ایک فوجی الیگزینڈر، جنہوں نے غیر دانستہ طور پر یوکرین کے خلاف روسی جنگ میں حصہ لیا تھا، نے کہا کہ شاید میری مثال سے متاثر ہو اور لوگ بھی فوج ترک کرنے بارے میں غور کریں۔ 26 برس کے نوجوان نے مزید کہا کہ محاذ پر فوج جتنی کمزور ہوگی، اتنے ہی کم لوگ ہوں گے، جنگ بھی اتنی ہی جلدی ختم ہو سکتی ہے اور یوکرین کی فتح ہوگی۔"پچھلے کچھ مہینوں کے دوران فرانس پہنچنے والے ایسے لوگوں میں بیشتر وہ ہیں، جو محاذ پر بھیجے جانے سے پہلے ہی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے تھے۔ البتہ الیگزینڈر کو یوکرین لڑنے کیلئے بھیج دیا گیا، تاہم آخرکار وہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پیرس میں قائم ایک انجمن روسی لبریٹس سمیت انسانی حقوق کے گروپوں کی حمایت کی بدولت فرار ہونے والے چھ روسی فوجی فرانس پہنچے۔ اس میں کچھ اپنے ساتھیوں کے ساتھ پہنچے ہیں، اس طرح کل 10 لوگوں کو فرانس میں داخل ہونے کی اجازت ملی۔ شمال مغربی فرانسیسی شہر کین میں اے ایف پی سے بات کرتے ہوئے الیگزینڈر نے کہا کہ جب فروری 2022 میں روس کا حملہ شروع ہوا تو وہ صدمے میں تھے۔ وہ "فوجی مشقوں" کیلئے اپنی یونٹ کے ساتھ روس کے زیر قبضہ کریمیا گئے تھے اور پھر اچانک ایک قافلے کے ساتھ یوکرین کی سرحد عبور کرنے کے بعد انہوں نے خود کو کسی اور ملک "میں پایا۔

انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں پر اسرائیل کو جوابدہ بنانے کا سعودیہ مطالبہ

ریاض: سعودی عرب نے فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی فوج کی سنگین نوعیت کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور انسانی حقوق کی پامالیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے شمالی غزہ کی پٹی کے بیت لاہیہ قصبے میں قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے گھروں پر بمباری کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سعودی عرب نے بھی مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر آبادکاروں کے دھاوے کی مذمت کرتے ہوئے قابض فوج اور حکام کی طرف سے بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی انسانی قانون کی مسلسل خلاف ورزیوں کی مذمت کی۔ سعودی عرب نے عالمی برادری خصوصاً سلامتی کونسل کے مستقل ارکان سے مطالبہ کیا کہ ہے کہ وہ مقبوضہ بیت المقدس کو اسلامی مقدس مقامات اور ریاست فلسطین میں معصوم شہریوں کے خلاف جاری سنگین خلاف ورزیوں کا کا نوٹس لے اور اسرائیل کو ان خلاف ورزیون پر کٹہرے میں لائے۔ سعودی عرب نے غزہ میں جاری کشت و خون بند کرنے اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔

امریکی انتخابات میں مسلمان امیدواروں کی تعداد میں اضافہ

واشنگٹن: امریکی ریاست نیوجرسی کا دیہی علاقہ ٹی نیک، اگلے ماہ ہونے والے انتخابات کے اس منظرنامے کی جھلک پیش کررہا ہے جس کا رجحان پورے ملک میں دکھائی دے رہا ہے۔ تقریباً 41,000 نفوس پر مشتمل ٹاؤن ٹی نیک میں دو مسلمان خواتین مقامی عہدوں کیلئے الیکشن لڑرہی ہیں۔ ٹی نیک کی رہائشیوں کی خاصی تعداد مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ امریکہ میں اس سال کے الیکشن میں سینکڑوں مسلم امیدوار وفاقی، ریاستی اور مقامی سطحوں کے مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ماضی میں ایک مسلمان ٹی نیک کے میئر رہ چکے ہیں لیکن ابھی تک سٹی کونسل میں منتخب نہیں ہوئی۔ ہندوستانی نژاد ریشم خان اس سال سٹی کونسل میں رکن بننے کی کوشش کررہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ اس مقابلے کو سہل انداز میں نہیں لے رہیں۔ 47 سالہ ریشم خان نے کہا کہ الیکشن میں شرکت ان کیلئے مسلم ہونے کی حیثیت سے بہت بڑی ذمہ داری ہے۔

تسلیمہ نسرین کی رہائشی اجازت نامہ میں توسیع کی اپیل

اسٹاک ہوم/نئی دہلی: بنگلہ دیش کی متنازعہ مصنفہ اور معروف کارکن تسلیمہ نسرین نے ہندوستان میں رہائشی اجازت نامے کی تجدید نہ ہونے پر پریشانی کا اظہار کیا اور مودی حکومت سے کہا ہے کہ انہیں ملک میں رہنے کی اجازت دی جائے تو وہ ان کی ممنون ہوں گی۔ ہندوستان میں ان کی رہائش کے اجازت نامہ کی میعاد گزشتہ جولائی میں ختم ہوگئی تھی، جس کی توسیع کیلئے انہوں نے سوشل میڈیا ایکس پر حکومت سے اپیل کی۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا کہ وہ ہندوستان کو "اپنا دوسرا گھر مانتی" ہیں۔ اور اگر حکومت انہیں ملک میں "رہنے" کی اجازت دے تو وہ شکر گزار ہوں گی۔ تسلیمہ نسرین نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ پیارے امیت شاہ جی، نمسکار۔ میں ہندوستان میں رہتی ہوں کیونکہ میں اس عظیم ملک سے پیار کرتی ہوں۔ یہ پچھلے 20 سالوں سے میرا دوسرا مسکن ہے۔ لیکن جولائی سے ہی وزارت داخلہ میرے رہائشی اجازت نامہ میں توسیع نہیں کررہی ہے۔

جونیئر ڈاکٹروں کو معطل کرنے کے فیصلہ کا اختیار ریاستی حکومت کے پاس ہے: کلکتہ ہائی کورٹ

کلکتہ: آر جی کار میڈیکل کالج کے 51 جونیئر ڈاکٹروں کو دھمکی کلچر کے الزامات کی وجہ سے معطل کر دیا گیا تھا۔ منگل کو کلکتہ ہائی کورٹ نے حکم دیا کہ کالج انتظامیہ کی طرف سے جونیئر ڈاکٹروں کو معطل کرنے کا حکم موثر نہیں ہے۔ جسٹس کوشک چندر کی تعطیلاتی بنچ نے بتایا کہ ریاستی حکومت اس معطلی پر فیصلہ کرے گی۔ جب تک وہ کوئی فیصلہ نہیں لیتے، 5 اکتوبر کو 51 افراد کو معطل کرنے کی قرارداد موثر نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو احتجاج کرنے والے جونیئر ڈاکٹروں کے ساتھ نوبنو کی میٹنگ میں ان جونیئر ڈاکٹروں کو آر جی کار سے معطل کرنے پر سوالات اٹھائے۔ انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ کالج انتظامیہ نے ریاست کو بتائے بغیر یہ فیصلہ کیسے لیا؟ اس کے علاوہ، وزیر اعلی نے کہا کہ یہ حکومت کو بتائے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ منگل کو ہائی کورٹ نے ممتا کے اس موقف کو درست قرار دیا۔ معطل ڈاکٹروں کے وکلاء نے منگل کو عدالت میں شکایت کی کہ قرارداد میں یہ واضح نہیں کیا تھا کہ ان کے مؤکلوں کو کالج انتظامیہ نے کیوں معطل کیا ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ان 51 لوگوں کو بغیر کسی وجہ کے معطل کیا گیا ہے۔ آر جی کار کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ حکام نے کسی کو معطل نہیں کیا۔ قرارداد ریاست کو بھیجی جائے گی۔ اس پر ریاستی حکومت فیصلہ کرے گی۔ یہ موضوع پیر کو نوبنو کی میٹنگ میں سامنے آیا۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ میں کہا کہ جونیئر ڈاکٹروں کو حکومت سے بات چیت کئے بغیر معطل کیا گیا۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کیا یہ ایک قسم کا تھریٹ کلچر نہیں ہے۔ اس وقت آر جی کار جونیئر ڈاکٹر انیکیت مہتو نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ فیصلہ ایک مخصوص کمیٹی نے تحقیقات کے بعد کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تاہم واضح کیا کہ کسی قسم کی طرفداری نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ دھمکی کلچر نہیں ہے۔ بغیر تحقیقات کے کسی کو معطل نہیں کیا جا سکتا۔ جو چاہو وہ مت کرو۔ کسی کو دھمکی نہ دیں۔ میں دھمکی نہیں دے سکتی کیونکہ میں اقتدار میں ہوں۔ آر جی کار کے وکیل نے منگل کو ہائی کورٹ میں دعویٰ کیا کہ انتظامیہ نے کسی کو معطل نہیں کیا ہے۔ قرارداد ریاست کو بھیجی جائے گی۔ اس کے بعد جسٹس چاند نے کہا کہ اس معطلی پر فیصلہ ریاستی حکومت کرے گی۔ آر جی کار میڈیکل کالج میں ایک ڈاکٹر طالب علم پر عصمت دری اور قتل کا الزام تھا۔ اس ماحول میں طلبا نے اسپتال کے تھریٹ کلچر کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔ گزشتہ ستمبر میں آر جی کار ہسپتال کی کالج کونسل نے 51 ڈاکٹروں کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان 51 افراد پر اسپتال میں دھمکی کا کلچر چلانے اور خوف و ہراس کا ماحول پیدا کرنے کا بھی الزام ہے۔ جونیئر ڈاکٹروں کی شکایات اسپتال انتظامیہ کو پیش کی گئیں۔ کچھ ملزمان کے ناموں کی فہرست بھی دی گئی ہے۔ اسپتال انتظامیہ نے اس فہرست میں شامل ملزمان کو طلب کر لیا۔ اس کے بعد انہیں معطل کر دیا گیا۔ کچھ لوگوں کو ہاسٹل میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ ان 51 افراد نے معطلی کے خلاف ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ دوسری جانب ہاسٹل میں داخلے سے انکار کے بعد 31 جونیئر ڈاکٹروں نے 18 اکتوبر کو ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ انہوں نے شکایت کی کہ پولیس انہیں ہاسٹل میں داخل نہیں ہونے دے رہی ہے کیونکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں معطل کر دیا ہے۔ اس بار ہائی کورٹ نے کہا کہ تمام فیصلے ریاست کرے گی۔

وقف ترمیمی بل: مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں ہنگامہ، ٹی ایم سی ایم پی کلیان بنرجی معطل

نئی دہلی: وقف بورڈ بل میں ترامیم پر بات چیت کیلئے منعقدہ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس منگل کو ہنگامہ خیز ہو رہا، جس میں ترنمول کانگریس کے ایم پی کلیان بنرجی نے ایک شیشے کی بوتل توڑ دی اور اپنا ہاتھ زخمی کر لیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بنرجی بی جے پی کے ایم پی اور سابق کلکتہ ہائی کورٹ کے جج ابھیجیت گنگوپادھیائے کے ساتھ لفظی جنگ کر رہے تھے۔ اپنے جوشیلے انداز کے لیے مشہور، بنرجی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے شیشے کو میز پر مارا، جس کے نتیجے میں ان کی دائیں انگلی کے انگوٹھے پر 5.1 سینٹی میٹر کا زخم اور چھوٹے انگلی پر چوٹ آئی۔ انہیں پارلیمنٹ کے طبی مرکز میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، اور انہیں عام آدمی پارٹی کے ایم پی سنجے سنگھ اور اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسد الدین اویسی نے باہر لے آئے۔ بنرجی کو طبی علاج کے بعد واپس آتے ہوئے دکھایا گیا، جبکہ سنگھ اور اسد اویسی ان کے ساتھ تھے اور ایک عملہ ان کو سوپ پلا رہا تھا۔ اس واقعہ کے بعد، بنرجی نے میڈیا سے بات کرنے سے انکار کر دیا اور انہیں نشکیانت دوبے نے کمیٹی کے آئندہ اجلاس سے معطل کر دیا۔ یہ پہلے موقع نہیں ہے جب وقف بورڈ بل کے اجلاس میں ہنگامہ ہوا ہو۔ پچھلے ہفتے ایک اجلاس کے دوران، کمیٹی کا بائیکاٹ کیا۔ شیوسینا کے اروند ساونت نے کہا، "ہم نے بائیکاٹ کیا کیونکہ کمیٹی اصولوں اور قواعد کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے..... اخلاقیات کے لحاظ سے وہ غلط ہیں۔ وقف (ترمیمی) بل، جسے اگست میں پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا، نے شدید مخالفت کو جنم دیا ہے۔ ناقدین نے اسے "ظالمانہ" اقدام قرار دیا ہے جو وفاقی نظام کو کمزور کرتا ہے اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ جس کے نتیجے میں ان کی دائیں انگلی کے انگوٹھے پر 5.1 سینٹی میٹر کا زخم اور چھوٹے انگلی پر چوٹ آئی۔ انہیں پارلیمنٹ کے طبی مرکز میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، اور انہیں عام آدمی پارٹی کے ایم پی سنجے سنگھ اور اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسد الدین اویسی نے باہر لے آئے۔

اپوزیشن ایم پی نے بی جے پی ایم پی جگدمبیکا پال کو چیئر پرسن کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے

سارن میں ۳۱ نابالغ لڑکیاں آزاد، چار آرکسٹرا آپریٹر گرفتار

چھپرا: منگل کو دہلی پولیس نے مقامی پولیس کی مدد سے بہار کے سارن ضلع کے امنور تھانہ علاقے میں 31 نابالغ لڑکیوں کو آزاد کرایا اور چار آرکسٹرا آپریٹروں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ دہلی پولیس نے سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش سے ملاقات کی اور امنور تھانہ علاقہ میں کام کرنے والے مختلف آرکسٹرا آپریٹروں میں ایک نابالغ لڑکی کی موجودگی کی اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے امنور پولیس اسٹیشن کو ہدایت دی کہ وہ دہلی پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور نابالغ لڑکی کو آزاد کرانے کا کام مکمل کرائیں۔ ذرائع نے بتایا کہ دہلی پولیس اور امنور پولیس اسٹیشن نے تھانہ علاقے میں کام کرنے والے مختلف آرکسٹرا آپریٹرز کے احاطے پر چھاپہ مار کر 31 نابالغ لڑکیوں کو آزاد کرانے کے ساتھ چار آرکسٹرا آپریٹرز کو گرفتار کر لیا ہے۔

عدالت کی شرط پر مسلم نوجوان نے 'بھارت ماتا کی جئے' کے نعرے لگائے

بھوپال: مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کی ہدایات کے بعد فیضان نثار نامی نوجوان نے، جس پر پاکستان کی حمایت میں نعرے لگانے کا الزام ہے، آج دارالحکومت بھوپال کے ایک پولیس اسٹیشن میں ترنگے کو سلامی دی اور 'بھارت ماتا کی جے' کا نعرہ لگایا۔ فیضان نے حال ہی میں ریل بناتے ہوئے 'پاکستان زندہ باد انڈیا مردہ باد' کے نعرے لگائے تھے۔ اس سے متعلق ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد نوجوان کو گرفتار کیا گیا۔ حال ہی میں 15 اکتوبر کو جبل پور ہائی کورٹ نے اسے اس شرط پر ضمانت دی تھی کہ وہ مہینے کے دو منگل بھوپال کے مسرود پولیس اسٹیشن میں حاضری دیتے ہوئے وہاں ترنگے کو سلامی دے گا اور 21 بار 'بھارت ماتا کی جے' کے نعرے لگائے گا۔ اسی سلسلے میں آج فیضان تھانے پہنچا اور وہاں 21 بار بھارت ماتا کی جے کے نعرے لگائے۔ نعرے لگانے کے بعد فیضان نے صحافیوں کو بتایا کہ ریل بناتے وقت اس سے غلطی ہوئی ہے اور اب وہ آئندہ کبھی ایسی غلطی نہیں کرے گا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ بھارت ماتا کی ہمیشہ جے ہے اور وہ ہمیشہ بھارت ماتا کی جئے کے نعرے لگاتا رہے گا۔ اس سلسلے میں مسروڈ تھانہ انچارج منیش راج بھدوریا نے بتایا کہ عدالت کی ہدایت پر فیضان وقت پر تھانے پہنچا اور 21 بار بھارت ماتا کی جئے کے نعرے لگائے۔

وائناڈ کے لیے اپنی بہن سے بہتر نمائندہ کا تصور نہیں کر سکتا: راہل

نئی دہلی: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے کیرالہ کے وائناڈ پارلیمانی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے ایک دن قبل لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے آج اپنے سابقہ لوک سبھا حلقے کی تعریف کرتے ہوئے اس سیٹ کے لئے کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کو بہترین نمائندہ قرار دیا اور کہا کہ وہ اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتے کہ وائناڈ کے لیے ان کی بہن سے بہتر کوئی نمائندہ ہو سکتا ہے قائد حزب اختلاف نے یہ بھی کہا کہ محترمہ واڈرا وائناڈ کی ضرورتوں کی پرجوش وکیل ہوں گی اور پارلیمنٹ میں ایک طاقتور آواز ہوں گی، مسٹر گاندھی نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا وائناڈ کے لوگوں کا میرے دل میں ایک خاص مقام ہے اور میں ان کے لیے اپنی بہن پرینکا گاندھی سے بہتر نمائندہ کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا "مجھے یقین ہے کہ وہ وائناڈ کی ضروریات کے لیے ایک پرجوش وکیل اور پارلیمنٹ میں ایک طاقتور آواز ثابت ہوں گی۔" کل 23 اکتوبر کو ہمارے ساتھ شامل ہوں، جب وہ وائناڈ لوک سبھا حلقہ کے لیے اپنا نامزدگی داخل کریں گی۔ آیئے ایک ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ وائناڈ کی نمائندگی پیار سے ہوتی رہے۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی، پارٹی صدر ملک ارجن کھڑگے اور مسٹر گاندھی بھی بدھ کو نامزدگی داخل کرنے کے موقع پر محترمہ واڈرا کے ساتھ موجود رہیں گے۔ خیال رہے کہ مسٹر گاندھی کے اتر پردیش میں رائے بریلی لوک سبھا سیٹ کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کرنے کے بعد وائناڈ سیٹ خالی ہو گئی تھی۔

جیل سے واپس آ گئے، اقتدار میں بھی واپسی ہوگی: منیش سیسودیا

نئی دہلی: دہلی کے سابق نائب وزیر اعلی اور عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر منیش سیسودیا نے کہا کہ جھوٹے الزامات میں وزیر اعلیٰ اور منتخب حکومت کے وزراء کو جیل میں ڈالنا جمہوریت کے لیے عجیب ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم جیل سے آ گئے ہیں، اب حکومت میں بھی واپس آئیں گے۔ سابق ڈپٹی سی ایم نے کہا، میرے اور اروند کیجریوال کے خلاف کچھ ثابت نہیں ہوا، آئین اور عدلیہ ہمارے ساتھ ہے، ہمیں یہ بابا صاحب کے آئین سے ملا ہے۔ ہمارے خلاف جان بوجھ کر پی ایم ایل اے کا مقدمہ درج کیا گیا جسے دہشت گردوں کے خلاف استعمال کیا گیا۔ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا، وہ بھی اس کیس کی حیثیت کو جانتے ہیں۔ یہ کیس خود ضمانت تک تھا۔ پی ایم ایل اے کیس اس لیے دائر کیا گیا تھا کہ اس میں ضمانت دیر سے دی جاتی ہے۔ اس معاملے میں گواہ بی جے پی کو چندہ دینے والے اور شراکت دار ہیں۔ ایکسائز پالیسی کے معاملے پر، انہوں نے کہا، ہر سال ایک نئی پالیسی بنتی ہے۔ بی جے پی یہ بات پھیلاتی ہے کہ اس نے پالیسی واپس لے لی ہے۔ لیکن ایسا ہر سال ہوتا ہے۔ ایسا ملک کی کئی ریاستوں میں ہوتا ہے۔ سابق ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ میں نے اپنی زندگی ملک کے تعلیمی نظام کے لیے وقف کر رکھی ہے، اس کام کے لیے مجھے سو بار جیل بھی جانا پڑے تو جاؤں گا، جب آپ ملک کے لیے کام کریں گے تو خاندان مشکلات کا شکار ہوگا۔ سسودیا نے مزید کہا، اس بار کا الیکشن اروند کیجریوال اور منیش سیسودیا کی ایمانداری کا انتخاب ہے۔ اس لیے میں دوبارہ کرسی پر نہیں بیٹھوں گا۔ میں عوام کے درمیان جاؤں گا۔ اگر عوام نے ہمیں دوبارہ اقتدار دیا تو میں مستقبل میں کام کروں گا۔

پنجاب تعلیمی شعبے میں انقلابی تبدیلی کی راہ پر گامزن: بھگونت مان سنگھ

سنگل: پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت سنگھ مان نے منگل کو کہا کہ پنجاب کے تعلیمی شعبے میں انقلابی تبدیلی کی وجہ سے ریاست کے تمام سرکاری اسکولوں میں ٹیچر پیرنٹ میٹ (میگا پی ٹی ایم) کے دوران 27 لاکھ والدین نے شرکت کی۔ آج یہاں میگا پی ٹی ایم کے دوران اسکول آف ایمینس کا دورہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ پنجاب کے لیے ایک تاریخی دن ہے کیونکہ ریاست کے ہر سرکاری اسکول میں پی ٹی ایم کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 27 لاکھ والدین آج اسکولوں میں جا کر بچوں کو دی جانے والی تعلیم، ماحول، سرگرمیوں اور دیگر سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ مسٹر مان نے کہا کہ یہ اقدام اساتذہ کو والدین کے ساتھ طلباء کی کارکردگی پر تبادلہ خیال کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے تعلیمی شعبے میں پی ٹی ایم کو منظم کرنے کا فیصلہ ایک مثالی قدم ہے، کیونکہ اس سے قبل اس طرح کے پی ٹی ایم صرف پرائیویٹ اسکولوں میں منعقد ہوتے تھے، جب کہ سرکاری اسکول ایسے اہم مواقع سے محروم تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدم طلباء کے مفاد میں تعلیم کے بہترین طریقوں میں سے ایک ہے۔ مسٹر مان نے کہا کہ ریاستی حکومت نے تعلیمی انقلاب کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے اور اس کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت نے پانچ روزہ لیڈر شپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے لیے 202 پرنسپلز/ایجوکیشن آفیسرز کے چھ بیچوں کو سنگاپور بھیجا ہے۔ اس دوران انہوں نے بتایا کہ 72 پرائمری اساتذہ کا بیچ گزشتہ جمعہ کو پیشہ ورانہ تربیت کے لیے فن لینڈ کے دورے پر گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 152 ہیڈ ماسٹرز/ایجوکیشن آفیسرز کے تین بیچوں نے آئی آئی ایم احمد آباد میں اعلیٰ سطح کی تربیت حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کوشش کا مقصد طلباء کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب حکومت نے محکمہ اسکول ایجوکیشن میں 10 سال سے زائد عرصے سے خدمات سرانجام دینے والے 12316 کوالیفائیڈ اساتذہ کو ریگولر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اپریل 2022 سے اب تک 361,10 اساتذہ کو بھرتی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں کی حفاظت اور صفائی کے لیے 82 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل ملا کر 118 سرکاری اسکولوں کو اسکول آف ایمننس کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے اور ریاست کے تمام سرکاری اسکولوں میں ہائی اسپیڈ فائبر وائی فائی انٹرنیٹ کنکشن کے لیے 3.29 کروڑ روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں کے تمام طلباء میں یونیفارم تقسیم کر دی گئی ہیں اور طلباء کو مفت یونیفارم فراہم کرنے کے لیے 35 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ اسکول ایجوکیشن پنجاب نے 118 اسکولز آف ایمننس اور 17 گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکولوں کی بچیوں کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت شروع کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی انتھک کوششوں سے ریاست میں پانی کی سطح میں بہتری آنا شروع ہو گئی ہے کیونکہ نہری پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت پانی کی صفائی اور تحفظ پر توجہ دے رہی ہے۔ مسٹر مان نے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ریاست میں زیر زمین پانی کو ری چارج کرنے کا کام شروع ہو گیا ہے اور یہ عمل مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت طلباء کو مسابقتی امتحانات کی تربیت دینے کے لیے آٹھ ہائی ٹیک مراکز کھول رہی ہے۔ یہ مراکز نوجوانوں کو یو پی ایس سی امتحان پاس کرنے اور ریاست اور ملک میں باوقار عہدوں پر خدمات انجام دینے کے لیے معیار پر مبنی تربیت فراہم کریں گے۔ مسٹر مان نے کہا کہ حکومت ریاست کے کنڈی خطہ میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے بڑی کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان علاقوں میں قدرتی وسائل کی فراوانی ہے اور ان علاقوں کو پوری دنیا کے سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے بڑے سیاحتی مقامات کے طور پر ترقی دی جا سکتی ہے۔ مسٹر مان نے کہا کہ پنجاب کوٹہ کے تحت تمام آسامیاں چندی گڑھ انتظامیہ میں پہلے ہی بھری جا چکی ہیں اور اب یہ آسامیاں بی بی ایم بی میں پُر کی جائیں گی۔

اکھلیش کے الزامات بے بنیاد

خاطیوں کے خلاف ہوگی کاروائی: سرویشور سنگھ

بہرائچ: اتر پردیش کے ضلع بہرائچ میں فرقہ وارانہ فساد بھڑکانے کے سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو کے الزام کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے بی جے پی ایم ایل اے سریشور سنگھ نے کہا کہ اس معاملے میں سبھی نامزد ملزمین کے خلاف پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مناسب کاروائی کرے گی۔ سنگھ نے منگل کو اپنی رہائش گاہ پر منعقد پریس کانفرنس میں کہا کہ 18 اکتوبر کو انہوں نے جس کیس کو درج کرایا ہے۔ اس کے ضمن میں انہیں ارپت شریواستو کا بی جے پی عہدیدار ہونا معلوم ہوا ہے۔ ایم ایل اے نے بتایا کہ کوتوالی شہر میں انہوں نے بی جے پی یوا مورچہ کے شہر صدر اول سمیت کل آٹھ افراد کے خلاف تشدد پھیلانے اور دیگر دفعات میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ ایم ایل اے نے ضلع اسپتال میں شرپسند عناصر کی موجودگی اور ان کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایمبولنس کے ساتھ مرچری میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ انہوں نے تیقن دیا کہ سبھی نامزد ملزمین کے خلاف پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مناسب کاروائی کرے گی۔ ایم ایل اے نے واضح کیا کہ صرف خاطیوں کو ہی گرفتار کیا جائے گا اور تفتیش کے دوران کسی بھی بے قصور کو پریشان نہیں کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ایم ایل اے نے واقعہ کے ضمن میں 13 اکتوبر کو ہوئے پرتشدد فساد کا ذکر کیا جس میں ان کے بیٹے اکھنڈ پرتاپ سنگھ کی گاڑی کو روکنے کے ساتھ ایک راؤنڈ فائرنگ بھی کی گئی تھی۔ جس پر انہوں نے سخت تشویش کا اظہار کیا۔

بنگال میں نابالغ لڑکی کی عصمت دری اور قتل

جئے گاؤں: ہندوستان-بھوٹان سرحد پر مغربی بنگال کے علی پور دوار ضلع کے جئے گاؤں میں ایک افسوسناک واقعہ میں نابالغ لڑکی کی لاش ملی ہے، جسے مبینہ طور پر عصمت دری کے بعد اور قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں اب تک تین ملزمان کو گرفتار کر چکی ہے۔ ایس ڈی پی او پرسنا دیبناتھ نے منگل کو بتایا کہ لڑکی کی لاش جھاڑیوں سے ملی ہے اور اس کی شناخت سات سالہ بچی کے طور پر ہوئی ہے۔ لڑکی کے اہل خانہ نے اس کے اغوا کی شکایت درج کرائی تھی جس کے بعد پولیس نے تلاش شروع کر دی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمین کی تلاش کے بعد ملزم کو آج صبح بھارت نیپال سرحد سے پکڑا گیا۔ گرفتار ملزم کا نام محمد ببلو میاں منیر ہے۔ گرفتار ملزم کے بیان سے معلوم ہوا ہے کہ اس کے ساتھ دو اور لوگ بھی تھے۔ گرفتار ببلو میاں کے بیان کی بنیاد پر ان دونوں ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مقامی جئے گاؤں پولیس تھانے کے آئی سی پالجر بھوٹیا ناراض لوگوں کو سمجھا کر انہیں منانے میں کامیاب ہوتے نظر آئے۔ پولیس نے عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ متوفی بچی کو پوسٹ مارٹم کے لیے علی پور دوار اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اس واقعے کی تفصیلی معلومات پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی سامنے آئیں گی۔ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے، اور انہوں نے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ شروع کر دیا۔ مشتعل افراد نے بین الاقوامی سرحدی علاقے میں دکانیں بھی بند کر دیں۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی سرحدی علاقے میں چلنے والی گاڑیوں کو بھی بند کر دیا گیا تھا تاہم پولیس انتظامیہ نے اسے بعد میں کھول دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ہم جلد ہی متاثرہ کے کنبہ کو انصاف دلائیں گے اور اس معاملے میں ملزمان کو سخت سزا دلائیں گے۔

آپ نے دہلی ویمن کمیشن میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ملازمین کی برطرفی کی مذمت کی

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (آپ) نے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کے ذریعے دہلی خواتین کمیشن میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ملازمین کو برخاست کرنے کے حکم کی سخت مذمت کی ہے۔ آپ کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کجریوال نے ایکس پر کہا "میری بہنیں جنہیں دہلی ویمن کمیشن سے نکال دیا گیا ہے، میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں انہیں ان کی نوکری واپس دوں گا، چاہے اس کے لیے کچھ بھی کرنا پڑے۔ دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے کہا کہ جس طرح بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے دیوالی سے پہلے سیکڑوں لوگوں کے گھر تباہ کیے اور ان کی نوکریاں چھین لیں، یہ بی جے پی کا ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ بی جے پی اپنی تقاریر اور منشور میں نوکریاں دینے کی بات کرتی ہے لیکن 30 سال سے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے لوگوں کو نوکری سے نکالنا انتہائی شرمناک اور غیر انسانی عمل ہے۔ انہوں نے کہا "یہ واقعہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی نوکریوں کے خلاف ہے۔ وہ حکومت میں کام کرنے والے لوگوں کو برطرف کرنے کے حق میں ہے۔ یہ نہ صرف لوگوں کو روزگار فراہم کرنے میں ناکام ہو رہی ہے بلکہ یہ کام کرنے والوں کی نوکریاں بھی چھین رہی ہے۔

بقیہ: گجرات میں فرضی......

کے احمد آباد میں یہ فرضی عدالت کافی وقت سے چل رہی تھی۔ اتنا ہی نہیں حیران کرنے والی بات یہ ہے کہ ماریس کرسچین نامی شخص نے متنازع زمینوں کے کئی آرڈر پاس کر ڈالے، کئی آرڈر ڈی ایم آفس تک بھی پہنچے اور کچھ ڈی ایم آفس سے پاس بھی ہو گئے۔ جب یہ معاملہ احمد آباد سٹی سول سیشنس کورٹ کے پاس پہنچا تو جانچ کے بعد رجسٹرار نے کارنج پولیس تھانہ میں ایف آئی آر داخل کی۔ پولیس نے جانچ کے بعد ماریس کو گرفتار کیا۔ احمد آباد میں فرضی عدالت کے انکشاف کے بعد ہنگامہ مچا ہوا ہے۔

بقیہ: مسلم شخص ایک زائد......

سے قاصر ہیں کہ مہاراشٹر میرج بیورو ریگولیشن اینڈ میرج رجسٹریشن ایکٹ" کی دفعات کے تحت ایک مسلمان مرد کے معاملے میں، صرف ایک ہی شادی رجسٹر کی جا سکتی ہے،" عدالت نے کہا۔ بنچ نے کہا کہ اگر وہ حکام کے دلائل کو قبول کرتا ہے، تو اس کا مؤثر مطلب یہ ہوگا کہ مہاراشٹر میرج بیورو ریگولیشن اینڈ میرج رجسٹریشن ایکٹ مسلمانوں کے پرسنل لاز کو ختم کرتا ہے اور/ یا اس کی بالادستی کرتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس ایکٹ میں ایسا کچھ نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ مسلمانوں کے پرسنل لاز کو خارج کر دیا گیا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ انہی حکام نے ستم ظریفی یہ ہے کہ درخواست گزار کی شادی اس کی دوسری بیوی سے رجسٹرڈ کرائی تھی۔ اتھارٹی نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ درخواست گزار جوڑے نے کچھ دستاویزات جمع نہیں کروائے تھے۔ عدالت نے درخواست گزاروں کو ہدایت کی کہ وہ دو ہفتوں میں تمام متعلقہ دستاویزات جمع کرائیں۔ عدالت نے حکم دیا کہ یہ دستاویزات جمع کرائے جانے کے بعد، تھانے میونسپل باڈی کی متعلقہ اتھارٹی درخواست گزاروں کو ذاتی سماعت کا موقع دے گی اور دس دنوں کے اندر شادی کی رجسٹریشن کو منظور یا مسترد کرنے کا معقول حکم جاری کرے گی۔ بنچ نے ہدایت دی کہ اس وقت تک درخواست گزار خاتون کے خلاف کوئی جبر اقدم نہ اٹھایا جائے، جس کے پاسپورٹ کی میعاد اس سال مئی میں ختم ہو گئی تھی۔

بقیہ: اسٹاک مارکیٹ میں......

کیپ اسٹاک نے بھی اس کا نقصان اٹھایا ہے،" پرشانت تاپسی، سینئر نائب صدر (تحقیق)، مہتا ایکوئٹیز لمیٹڈ نے کہا، خاص طور پر حکومت کی جانب سے اپنی سست معیشت کو فروغ دینے کے لیے محرک کا اعلان کرنے کے بعد۔ بہت سے اسٹاک کی قیمتوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔ مسلسل خریداری کی وجہ سے کئی شیئرس مہنگے ہو گئے اور اس وجہ سے راحت ملی۔ "سینسیکس کے 30 اسٹاکس میں مہندرا اینڈ مہندرا، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، پاور گرڈ، ٹاٹا اسٹیل، انڈس بینک، ٹاٹا موٹرز، لارسن اینڈ ٹوبرو، این ٹی پی سی اور ریلائنس سب سے زیادہ خسارے میں رہے۔ اس کے برعکس، ایکسچینج کے اعداد و شمار کے مطابق غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئی ایس) نے پیر کو 83,261.2 کروڑ روپے کے حصص فروخت کیے۔

بقیہ: مہاوکاس اگھاڑی......

75 سے 80 سیٹوں پر انتخاب لڑنے کا اشارہ دیا ہے اور 99 سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ توقع ہے کہ کانگریس 23 اکتوبر کو کچھ امیدواروں کے ناموں کا اعلان کرے گی۔ دہلی میں مرکزی ہائی کمان سے بات چیت کے بعد ممبئی پہنچے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے اس کا اشارہ دیا ہے۔ پٹولے نے منگل کی شام کو کہا کہ ایم وی اے سیٹ شیئرنگ میٹنگ سے پہلے انہوں نے کہا کہ آج آخری میٹنگ ہوگی۔ ہم بدھ کو سب کے ٹکٹ جاری کریں گے۔ کانگریس اور شیوسینا یو بی ٹی کے درمیان تقریباً 30 سے 40 سیٹوں پر اختلافات سامنے آئے تھے۔ بعد میں معاملہ ممبئی کی تین اور ودربھ کی 12 سیٹوں پر پھنس گیا تھا۔ ذرائع کی مانیں تو شرد پوار اور کانگریس ہائی کمان کی مداخلت کے بعد ان سیٹوں کا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔

جنگ آزادی میں فرقہ پرست پارٹیوں کا کوئی کردار نہیں: سید تحسین احمد

نئی دہلی: جنگ آزادی میں سماج وادی لیڈروں کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے سوشلسٹ پارٹی کے قومی نائب صدر سید تحسین احمد نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی لڑائی لڑنے والی تمام شخصیات سوشلسٹ نظریہ کے حامل تھے اسی لئے ملک کے تمام برادری کے لوگ ایک ساتھ ملکر ملک کو آزادی دلائی۔ اگر فریڈم فائٹرس فرقہ پرست ہوتے تو ایک ہزار سال تک ملک کو آزادی نہیں ملتی یہ بات انہوں نے آل تلنگانہ سوشلسٹ پارٹی کانفرنس حیدرآباد میں کہی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ بات ساری دنیا جانتی ہے کہ آر ایس ایس کے لوگ انگریز کے حاشیہ بردار تھے، مخبری اور دلالی کر کے صرف جان ہی نہیں بچائی بلکہ حکومت سے خوب فائدہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس ملک کے خون میں سوشلزم ہے اسی لئے اس ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو جو ایک ریڈیکل سوشلسٹ تھے۔ بعد کے دنوں میں جب ملک سامراجی طاقتوں کے سامنے گھٹنا ٹیک کر مزدوروں، کمزوروں اور غریبوں کا استحصال کر سرمایہ داروں کا آلہ کار بن گئی تو سوشلسٹوں نے بغاوت کر مزدوروں اور غریبوں کے حق میں نعرہ دیا کہ "سوشلسٹوں نے باندھی گانٹھ مزدور پائیں سو میں ساٹھ۔ جس کے نتیجے میں ملک کی عام جنتا نے سوشلسٹ پارٹی کو ہاتھوں ہاتھ لیا اور اس ملک کے کمزوروں کی ایک مضبوط آواز بنکر حزب مخالف کا اہم کردار ادا کرتی رہی۔ لیکن مفاد پرست و مادہ پرست سیاسی چال اور سوشلسٹ پارٹی اپنی اندرونی کمزوریوں کے باعث رفتہ رفتہ کمزور ہو گئی لیکن سوشلسٹوں کو مایوس ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے ملک کی سالمیت کے لئے سوشلزم ہی ایک واحد متبادل ہے اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ ہمارے پاس ایک مضبوط اور صحتمند نظریہ ہے جس کے سایہ تلے تمام طبقے اور برادری کے لوگ یکجا ہو کر اس ملک کو جنت بنانے کا داعیہ رکھتے ہیں۔ محترم راجندر سچر، کلدیپ نیر اور بھائی ویدیا نے سوشلسٹ پارٹی کی تجدید و احیا کا کام جو آج سے ۱۵ سال پہلے شروع کیا تھا وہ اب شرمندہ تعبیر ہوتا نظر آ رہی ہے۔

بھارت میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والے ۴۱ بنگلہ دیشی گرفتار

کلکتہ: ہندوستان میں غیر قانونی داخلے کے الزام میں مرشد آباد ضلع میں پولیس نے ایک ساتھ 41 بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں 40 بنگلہ دیش کے ضلع راجشاہی کے رہائشی ہیں۔ باقی ایک کا گھر چپن نواب گنج میں ہے۔ پولیس کی ٹیم کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر پیر کی رات رانی تلہ تھانہ کے نیشی پور گاؤں پنچایت کے پار صاحب نگر میں چھاپہ مارا۔ پولیس کے مطابق وہاں سے 41 بنگلہ دیشی شہریوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ تمام افراد مبینہ طور پر بھارت بنگلہ دیش سرحد عبور کر کے غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہوئے ہیں۔ گرفتار افراد کے خلاف 144 / 14C فارن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ایف آئی آر درج کرنے کے بعد گرفتار افراد سے پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار شدگان نے اعتراف کیا ہے کہ وہ غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے ہیں۔ ان کے پاس درست دستاویزات نہیں ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ 41 افراد 2 سال سے ہندوستان بنگلہ دیش سرحد سے غیر قانونی طور پر سفر کر رہے تھے۔ کبھی کناپارہ، کبھی چرالبن گولا، کبھی رانی نگر کی کٹلہ ماری، لال گولہ کے بیرم پور سے ہوتے ہوئے اس ملک میں داخل ہوئے۔

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ادبی سنگم

پریم چند کی زندگی میں بعض شہروں کی فضائیں بھی اہمیت رکھتی ہیں......

شکیل الرحمان

پریم چند نے گاؤں کی زندگی کو اپنا محبوب موضوع بنایا، لیکن ان کی زندگی میں بعض شہروں کی فضائیں بھی اہمیت رکھتی ہیں۔ گورکھپور، کانپور، بنارس، بمبئی، الہ آباد اور وار دھا وغیرہ کی اہمیت لمہی، جمن پور اور مہوبہ اور دوسرے علاقوں سے کم نہیں ہے۔ لمہی اور مہوبہ میں رہنے کی وجہ سے مختلف دیہاتوں کو اچھی طرح دیکھنے کا موقع ملا اور دیہی معاشرے کے نشیب وفراز سے واقف ہوئے۔

خصوصاً جب 1908ء میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس بن کر مہوبہ (ضلع ہمیرپور) آئے۔ یہ زمانہ ان کی زندگی میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لیے کہ اسی زمانے میں انھوں نے کسانوں کی زندگی کو قریب سے دیکھا اور محسوس کیا۔

تعلیم و تربیت، تلاش روزگار اور ملازمت میں بعض شہروں نے ان کی زندگی پر بڑا گہرا اثر ڈالا ہے۔ ذہنی نشوونما میں ان شہروں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اپنے والد کے ساتھ گورکھپور آئے۔

اس وقت عمر تیرہ سال تھی۔ چھٹی جماعت میں داخلہ لیا اور باقاعدہ تعلیم شروع کی اور ساتھ ہی ادبی ذوق بھی پیدا ہوا۔ "طلسم ہوش ربا" کی پراسرار زندگی اسی شہر میں ملی۔ اس جانب فراق گورکھپوری صاحب نے اس طرح اشارہ کیا ہے؛ "درحقیقت ان قصوں اور کہانیوں کو جس دلچسپی اور اشتیاق سے انھوں نے سنا تھا اس سے ان کے قوتِ بیان میں روانی اور وضاحت کے انداز جذب ہوگئے۔"

خود پریم چند لکھتے ہیں؛

اس وقت میری عمر تیرہ سال ہوگی۔ ہندی بالکل نہ جانتا تھا۔ اردو کے ناول پڑھنے کا جنون تھا۔ مولانا شرر، پنڈت رتن ناتھ سرشار، مرزا رسوا، مولوی محمد علی ہردوئی نوا اسی اس وقت کے مقبول ترین ناول نویس تھے۔ ان کی چیزیں یہاں مل جاتی تھیں۔ اسکول کی یاد بھول جاتی تھی۔ کتاب ختم کرکے ہی دم لیتا تھا۔ اس زمانے میں رینالڈ کے ناولوں کی دھوم تھی۔ اردو میں ان کے ترجمے دھڑادھڑ نکل رہے تھے اور ہاتھوں ہاتھ بکتے تھے۔ میں بھی ان کا عاشق تھا اور پنڈت رتن ناتھ سرشار سے تو سیری نہ ہوتی تھی۔ ان کی تمام کتابیں میں نے پڑھ ڈالیں۔

ان دنوں میرے پتاجی گورکھپور میں رہتے تھے اور میں بھی گورکھپور کے اسکول میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا جو تیسرا درجہ کہلاتا تھا۔ ریتی پر ایک کتب فروش بدھی لال رہتا تھا۔ میں اس کی دکان پر جا بیٹھتا تھا۔ اس کے اسٹاک سے ناول لے لے کر پڑھتا تھا مگر دکان پر سارے دن تو بیٹھ نہ سکتا تھا۔ اس لیے میں اس کی دکان سے انگریزی کی کنجیاں اور خلاصے لے کر اپنے اسکول کے لڑکوں کے ہاتھ بیچا کرتا تھا اور اس کے معاوضے میں ناول دکان سے لا کر پڑھتا تھا اور تین برسوں میں میں نے سینکڑوں ہی ناول پڑھ ڈالے ہوں گے جب ناولوں کا اسٹاک ختم ہوگیا تو میں نے نول کشور پریس سے نکلے ہوئے پرانوں کے اردو ترجمے بھی پڑھے اور "طلسم ہوش ربا" کے کئی حصے بھی پڑھے۔

اس عظیم طلسمی کتاب کے 17 حصے اس وقت نکل چکے تھے اور ایک حصہ بڑے سبر رائل کی شکل میں دو دو ہزار صفحات سے کم نہ ہوگا اور ان 17 حصوں کے بعد اس کتاب کے مختلف موضوعات پر پچیسیوں حصے چھپ چکے تھے۔ ان میں سے بھی میں نے کئی پڑھے، جس نے اتنے بڑے گرنتھ کی تخلیق کی اس کی قوتِ تخلیق کی قدر زور دار ہوگی۔ اس کا صرف قیاس ہی کیا جا سکتا ہے۔ کہتے ہیں یہ کہانیاں مولانا فیضی نے اکبر کی تفریح طبع کے لیے فارسی میں لکھی تھیں اس میں کس قدر صداقت ہے کہہ نہیں سکتا لیکن اتنی طویل کہانی شاید ہی دنیا کی کسی زبان میں ہو۔ (میری پہلی تخلیق)

اسی شہر میں "طلسم ہوش ربا" سنا اور پڑھا۔ شرر، سرشار اور مرزا رسوا وغیرہ کے فن سے قریب ہوئے۔ رینالڈ کے اردو ترجمے پڑھے۔ تین برسوں میں ناول، افسانہ، مذہب اور فلسفے کی انگنت کتابیں پڑھیں۔

ذہنی نشوونما میں ان کے عمل دخل کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس عمر میں ایسی ریاضت کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ پرانوں کے ترجمے بھی سامنے آئے اور انھوں نے اپنے کلچر کی عظمت کا اندازہ کیا۔ لکھنے کا شوق بھی اسی شہر میں پیدا ہوا۔

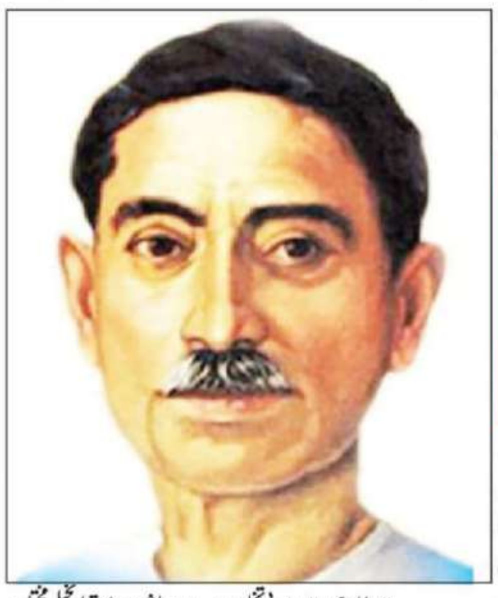

ان کا ذہن ان ادبی تخلیقات سے متاثر ہو چکا تھا۔ تخیل مختلف سیاروں کی روشنی میں سفر کر رہا تھا۔

اس زمانے میں لکھنے کی طرف مائل نہ ہوتے تو شاید یہ تعجب کی بات ہوتی۔ تیرہ سال سے پندرہ سال کی عمر تک ظاہر ہے شعور میں پختگی پیدا ہونے کا کوئی سوال نہیں ہے لیکن لکھنے کی طرف اس عمر سے مائل رہے اور اسی منزل سے آہستہ آہستہ دوسری منزل کی جانب بڑھے۔

پریم چند کہتے ہیں؛

میں لکھتا اور پھاڑتا، لکھتا اور پھاڑتا۔ کبھی کبھی میرے پتا جی حقہ پیتے پیتے میری کوٹھری میں بھی آجاتے تھے جو کچھ بھی لکھ کر رکھتا وہ دیکھ لیتے اور پوچھتے "نواب کچھ لکھ رہے ہو" میں شرما کر گڑ جاتا مگر اس وشے (موضوع) میں پتاجی کی کوئی دلچسپی نہ تھی کیونکہ ایک تو انھیں کام کے مارے چھٹی نہ ملتی تھی دوسرے اس وشے کے وہ جانکار بھی نہ تھے۔

ایک جانب یہ دنیا تھی اور دوسری جانب اسکول کی کتابیں تھیں۔ تاریخ اور ریاضی سے گھبراتے تھے، لکھتے ہیں؛

انگریزی کے سوا اور کسی مضمون میں پاس ہونے کی امید نہ تھی اور حساب و ریاضی سے تو میری روح کانپتی تھی جو کچھ یاد تھا وہ بھی بھول گیا تھا۔

پندرہ سولہ سال کی عمر میں بنارس گئے۔ تنہائی کا گہرا احساس اور زندگی کی تلخیاں ساتھ تھیں، گاؤں سے شہر پڑھنے جاتے اور صرف پانچ روپے ماہوار پر جو گھر سے ملتے تھے گزارا کرتے۔ گاؤں اور شہر دونوں کی زندگی ایک ساتھ تھی۔ درمیان میں صرف ایک راستہ تھا، یہ راستہ ان کے افسانوں میں بھی ملتا ہے۔

دن شہر میں گزرتا رات گاؤں میں بسر ہوتی۔ چاچی جو ان کے ساتھ گاؤں سے آئی تھیں، صبح کو تھوڑا سا گڑ دے دیتیں۔ گھر سے کسی قسم کی مدد ملنے کی امید نہیں تھی۔ رات کو ٹاٹ بچھا کر جب پڑھتے تو اکثر یہ خیال آتا کہ انھیں پرائیویٹ پڑھنا چاہیے۔ شہر میں تعلیم حاصل کرنا آسان نہیں ہے۔

گاؤں کے مقابلے میں شہر کی زندگی اور خصوصاً اسکولوں اور کالجوں میں تعلیم کتنی مختلف تھی اس حقیقت کا احساس پہلی بار شدت سے ہوا۔ اسی زمانے میں ان کی شادی ہوئی اور والد کا انتقال ہوا۔

وکیل بننے کا خواب دیکھا تھا اور شہر میں تعلیم حاصل کر کے اپنے خواب کو پورا کرنا چاہتے تھے لیکن امید کی کوئی کرن نظر نہیں آرہی تھی۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد کالج میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن ناکامی ہوئی اس لیے کہ ریاضی کو ان کے دماغ سے ضد تھی۔ ریاضی کے ہندسوں سے صلح کرنا چاہتے تھے، لہٰذا انھوں نے شہر میں رہنا پسند کیا۔

پانچ روپے ماہوار پر ایک وکیل صاحب کے بچوں کو پڑھانا شروع کیا۔ پانچ روپے سے صرف ڈھائی روپے خرچ کرتے اور باقی گھر بھیج دیتے۔ بھنے ہوئے چنے کھاتے اور ادھار لیتے، یہاں انھوں نے اپنی پسندیدہ کتابیں بھی فروخت کیں۔ چنارگڑھ کی زندگی کا حال اس طرح بیان کرتے ہیں؛

اگست 1918ء میں پریم چند کا تبادلہ گورکھپور ہوا۔ ازدواجی زندگی میں اسی وقت توازن آیا۔ شریمتی شیورانی دیوی کو بھی گھر بسانے کا موقع ملا۔ 1919ء میں بی اے پاس کیا۔ ایم اے کی تیاری کر رہے تھے لیکن صحت اچھی نہ رہی پھر یہ امتحان خواب ہی بن گیا۔

سرکاری ملازمت سے اکتا چکے تھے۔ ڈپٹی انسپکٹر مدارس کی زندگی پسند نہ آئی لہٰذا انھوں نے پھر ماسٹر بننا چاہا، افسری کے بارے میں اکثر شیورانی دیوی سے کہا کرتے تھے کہ وہ اس سے دور ہونا چاہتے ہیں۔ یہ زمانہ پریم چند کی زندگی کا نقطۂ عروج ہے۔

صحت خراب تھی، بیماری میں عزیزوں کی ہمدردی حاصل نہیں ہے، نفس پرستی اور خود غرضی سے نفرت سی ہوگئی تھی۔ لوٹ کھسوٹ کیوں ہے؟ نظام زندگی میں یہ کمزوریاں کیوں ہیں؟ ان باتوں پر یوں تو نظر ابتدا سے تھی اب یہ نظر پختہ ہوگئی۔

غزل

جاہ و حشم نہ مجھکو یہ دستار چاہیئے
قول و عمل پہ پختہ سا کردار چاہیئے
دنیا ہنسے تو ہنستی رہے۔ آپ چپ رہیں
بس آپ کو تو عہدہ و سرکار چاہیئے
بچ جائیں گے بھنور سے۔ یہ مجھکو یقین ہے
ہاتھوں میں ایک مضبوط سا پتوار چاہیئے
باتوں میں آپ کی ہے بہت شیرنی مگر
دل میں خلوص چاہیئے۔ کچھ پیار چاہیئے
اجگر کو مارنے کی ہے ترکیب یہ سنو
جھٹکے سے اسکے پھن پہ بڑا وار چاہیئے
بھارت کے وہ سپوت ہیں۔ کتنی دہائی سے
شہری کا حق انہیں بھی تو سرکار چاہیئے
اختر بہت ہی خوب ہے یوں تو تری غزل
اشعار لوگوں کو کہیں دمدار چاہیئے

شمیم اختر

غزل

اشک اپنا اپنے ہاتھوں پونچھتا رہ جائے گا
کوئی ہم کو عمر بھر اب ڈھونڈتا رہ جائے گا
جب کبھی آئے گی تجھ کو یاد میری بے وفا
جانتا ہوں خود کو ہی تو کوستا رہ جائے گا
میں چلا جاؤں گا مرقد میں اکیلا چھوڑ کر
اس بھری دنیا میں تنہا دیکھتا رہ جائے گا
ساتھ چل کر دو قدم پائیں گے منزل کا پتہ
اور اک تو ہی کنارے سوچتا رہ جائے گا
کوئی بھی فریاد تیری اب سنے گا ہی نہیں
بھیڑ میں تنہائی میں تو بولتا رہ جائے گا
جانے والے مڑ کے تجھ کو دیکھیں گے نہیں
گر چہ روتا تو بلکتا روکتا رہ جائے گا
سالک انور کہہ رہے ہیں بحر و بر یہ مہر و مہ
دیکھنا اب یہ بھی ہم کو کھوجتا رہ جائے گا

سالک انور سالک کسماری، مدھوبنی (بہار)

غزل

یہ خیال آتے ہی اندر سے نہ کیوں جل جاؤں
کیا بھروسا میں خاک میں رَل مِل جاؤں
پیاس گزری سرابوں کے سمندر سے پرے
میں کہاں چھوڑ کے امّید کا ساحل جاؤں
تو بچاے گا اگر یاد کی ویرانی سے
پھر تو میں جاتے ہوئے تجھے دِل جاؤں
اب تو جنت کی طرح لگنے لگی تنہائی
کیوں خوشی ڈھونڈنے پھر جانب محفل جاؤں
ہاتھ خالی ہیں تو کیا لڑنے کی حسرت ہے، بہت
ڈرتے ہوئے قاتل کے مقابل جاؤں
ہجر کی دھوپ سے مرجھا تو گیا ہوں لیکن
تیری آنکھوں کی نمی سے میں کھل جاؤں
جب سزا جرم محبت کی ملی ہے منظرؔ
اب کہاں لے کے دل کے دلائل جاؤں

منظرؔ رخیامی۔ باغ مانڈلا یکوکن۔ مہاراشٹر

آہ فہمی بدایونی

سفرِ حیات کا وقفہ

☆☆☆

عموماً ہم بہت کم بولتے ہیں
اگر بولیں تو بس ہم بولتے ہیں

☆☆☆

ابھی تو بلندیوں کا سفر شروع ہوا ہی تھا کہ آپ بلندیوں کی حدود سے باہر نکل گئے

صبیحہ صدف رائسین مدھیہ پردیش بھارت

ابھی تو بلندیوں کا سفر شروع ہوا ہی تھا کہ آپ بلندیوں کی حدود سے باہر نکل گئے۔ بدایوں کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اردو شاعری و ادب کے افق پر بدایوں کے کئی ستارے ہمیشہ چمکتے رہینگے انہی میں ایک نام فہمی بدایونی کا بھی ہے!

فہمی صاحب 4 جنوری 1952 کو قصبہ بسولی ضلع بدایوں میں پیدا ہوئے۔ آپکا اصل نام جماشیر خان عرف پٹن خاں تھا۔ 1968 میں انٹرمیڈیئیٹ بسولی سے پاس کیا۔ گریجویشن پرائیویٹ کیا کیونکہ بسولی میں کالج نہیں تھا اور شہر جا کر پڑھنے کی حیثیت نہیں تھی۔ گریجویشن کے بعد محکمۂ ریوینیو میں لیکھاپال یعنی بابو کی نوکری مل گئی لیکن زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکی کہ کسی مہلک بیماری کے سبب چھوڑنا پڑی۔ والد صاحب سرکاری ملازم تھے 1978 میں وہ بھی ریٹائر ہوگئے۔ اسی بیچ فہمی صاحب کی شادی بھی ہوگئی تھی اور بچوں کی ذمیداریاں بھی بڑھ گئی تھیں۔ والد صاحب کے نوکری سے سبکدوش ہونے کے بعد زندگی کی ناہمواریاں اور بڑھ گئیں۔

آپ نے ہائی اسکول کے بچوں کو میتھ (ریاضی) اور سائنس کی ٹیوشن پڑھانا شروع کردی اور یہ سلسلہ کئی سال جاری رہا ٹیوشن کے بچوں کی تعداد بڑھتی گئی یہاں تک آپ پی ایس سی اور انجینیرنگ کے طلباء کو بھی پڑھانے لگے۔ زندگی کی ناہمواریاں کچھ کم ہوئیں۔ زندگی اعتدال پر آگئی، تو پھر شاعری کی طرف باقاعدہ رجوع کیا۔ حالانکہ شاعری کی شروعات تو 1978 سے ایک طرحی مشاعرے سے ہوگئی تھی لیکن غم روزگار نے اتنا وقت نہیں دیا تھا۔

میں نے فہمی صاحب کو کچھ سال پہلے سوشل میڈیا کے ذریعے ہی جانا۔ پھر گزشتہ برس جشن اردو مدھیہ پردیش میں روبرو سننے اور ملاقات کا موقع ملا۔ انتہائی سادہ مزاج اور کم سخن انسان تھے۔ جدید لب لہجہ کے باکمال شاعر تھے۔ ہر عمر ہر طبقے میں انکے کلام کو سننے اور پسند کرنے والوں کی کثیر تعداد موجود ہے۔ فہمی صاحب کلام سہل ممتنع کی بہترین مثال ہے۔

ایک آہٹ پہ ہم کواڑوں تک
دوڑتے آئے رینگتے لوٹے
کچھ نہ کچھ بولتے رہو ہم سے
چپ رہو گے تو لوگ سن لینگے
گل فروشوں کو کیسے سمجھاؤں

اسکی خوشبو اسی سے آتی ہے
پوچھ لیتے جو وہ مزاج مرا
کتنا آسان تھا علاج مرا

انکی معصومیت کم بولنے کا انداز اور بہت موہوم سی مسکراہٹ انکی شخصیت کا خاصہ تھی۔ ایک شعر میں خود ہی فرماتے ہیں

عموماً ہم بہت کم بولتے ہیں
اگر بولیں تو بس ہم بولتے ہیں

انتہائی سادہ زبان میں شعر کہہ دینے میں انہیں کمال حاصل تھا یہی وجہ تھی کہ بیشتر نوجوان اردو زبان و ادب سے ناواقفیت کے باوجود فہمی بدایونی کی شاعری کے دیوانے ہیں۔

خوشی سے کانپ رہی تھیں یہ انگلیاں اتنی
کہ ڈیلیٹ ہوگیا اک شخص سیو کرنے میں
ٹہلتے پھر رہے ہیں سارے گھر میں
تری خالی جگہ کو بھر رہے ہیں

کہنے کو بہت کچھ ہے فہمی بدایونی کی شخصیت وکلام کو چند سطور میں بیان کر پانا ممکن نہیں ہے۔ دل بہت اداس ہے۔ اردو زبان و ادب کا ایک اور چمکتا ستارا 20 اکتوبر 2024 کو غروب ہوگیا۔

پوری تیاریوں سے آئی تھی
موت زندہ سمجھ رہی تھی مجھے

اللہ پاک فہمی بدایونی صاحب کی مغفرت فرمائے، اپنی شایانِ شان رحم کرم کا معاملہ فرمائے اور بلند درجات عطا کرے۔ فہمی بدایونی اپنے منفرد اور آسان لب و لہجے کی وجہ سے ہمیشہ یاد کیئے جائینگے!!

عطا عابدی کا 'مناظرے مذکر و مونث کے'

ادیبہ حیات شفاء

عطا عابدی وہ نام ہے جس سے اردو ادب سے واقفیت رکھنے والا ہر انسان واقف ہے اور ان کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ تقریباً چار دہائیوں سے اردو ادب کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ اپنی تحریر کی بنا پر ہمیشہ اردو ادب سے داد وتحسین وصولتے رہے ہیں۔ اکثر وبیشتر ان کی تحریریں اخبارات ورسائل میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ وہ ایک اعلیٰ درجے کے شاعر ہی نہیں بلکہ ایک بہترین ادیب بھی ہیں۔ اب تک ان کی کم وبیش ڈیڑھ درجن کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، جنہیں اردو دنیا میں کافی سراہا گیا اور خوب پذیرائی کی گئی۔ ان کی کتابوں میں 'آئینۂ عقیدت' (۱۹۸۷)، 'عکس عقیدت' (۲۰۰۲)، 'بیاض' (۲۰۰۳)، 'مطالعے سے آگے' (۲۰۰۶)، 'افکار عقیدت' (۲۰۰۷)، 'نوشت نوا' (۲۰۰۹)، 'زندگی زندگی اور زندگی' (۲۰۱۰)، 'مناظرے مذکر و مونث کے' (۲۰۱۲)، 'خوشبو خوشبو نظمیں اپنی' (۲۰۱۲)، 'شعر اساس تنقید' (۲۰۱۵)، 'دریچے سے' (۲۰۱۶)، 'سقوط ماسکو اور ترقی پسند ادب' (۲۰۱۸)، بچوں کی کتابیں: 'تعارف وتذکرہ' (۲۰۲۲)، 'بہار کے اردو ادبی رسائل' (۲۰۲۲)، 'لمحات فکر' (۲۰۲۴)، کافی اہمیت کی حامل ہیں۔ کئی کتاب ترتیب شدہ ہیں اور اشاعت کے مرحلے میں ہیں۔

کئی کتابیں ان کی خدمات پر ترتیب پائی ہیں جیسے ڈاکٹر ریحان قادری کی کتاب 'شعروشناخت' اور ڈاکٹر منور راہی کی کتاب 'عطا عابدی اور ادب اطفال'۔ ڈاکٹر عطا عابدی کے تعلق سے ڈاکٹر اویناش امن کی دو کتابیں 'دھوپ کے نوائے' (ہندی) اور 'التفات واعتراف' پریس میں ہے۔ ڈاکٹر ممتاز فرخ، ثناء اللہ ثنا دوگھروی اور ڈاکٹر ریحان قادری کی دیگر کتابیں زیر ترتیب ہیں۔

ان کی ادبی خدمات کے لیے انہیں وقتاً فوقتاً مختلف اداروں کے ذریعہ اعزازات و انعامات سے بھی نوازا گیا، جن میں ۱۹۸۹ میں ادارہ بابی پیلی بھیت کا پہلا طرحی غزلیہ انعام، ۱۹۹۳ میں راوی لندن کا پہلا نعتیہ انعام ۱۹۹۳ میں، جریدہ ٹائمز دہلی کا مضمون نگاری کا تیسرا انعام ۱۹۹۵ء میں، راشٹریہ سہارا نوئیڈا کا موضوعی افسانوی مقابلہ میں دوسرا انعام، شاداں فاروقی ایوارڈ، (بزم ادب دربھنگہ)، نقی احمد ارشاد ایوارڈ اور احمد جمال پاشا ایوارڈ (بہار اردو اکادمی، ۲۰۱۳، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴ء)، اکبر رضا جمشید اردو زبان و ادب ایوارڈ، پٹنہ (۲۰۱۹)، ڈاکٹر محمد مسلم ایوارڈ (اے ایم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ دربھنگہ) او رکیم اللہ کلیم دوست پوری ایوارڈ، پٹنہ (۲۰۲۱ء)، زیب النساء زیبی ادبی ایوارڈ (۲۰۲۴) قابل ذکر ہیں۔

انہوں نے نہ صرف بڑوں کے لیے ادب تخلیق کیا بلکہ ادب اطفال میں بھی ان کا بڑا کام ہے۔ ان میں 'خوشبو خوشبو نظمیں اپنی' (نظموں کا مجموعہ ہے) اور 'مناظرے مذکرے و مونث کے' (کہانیوں کا مجموعہ ہے)۔ ہیں۔ بچوں کے لیے لکھی گئی ان کتابوں میں بچوں کی تعلیم وتربیت کا خوب لحاظ رکھا گیا ہے۔

پیش نظر کتاب 'مناظرے مذکر و مونث کے' پیش لفظ کے ساتھ ساتھ چھ کہانیوں اور دو نظموں پر مشتمل ہے۔

اس کتاب کی شروعات 'روداد چمن' (پیش لفظ) سے کی گئی ہے، جس میں عطا عابدی نے اس کتاب، بچوں کے ادب اور بچوں کے تعلق سے، بہت کچھ کہا ہے، جس میں وہ ادب اطفال کے تعلق سے کافی متفکر نظر آتے ہیں، کیوں کہ آج جو بچے ہیں وہی کل ہو کر بہت کچھ بنیں گے، قوم کو سنبھالیں گے اس لیے بچوں کی اچھی تعلیم اور تربیت ضروری ہے۔ وہ کہتے ہیں:

"ہم اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے بجا طور پر فکر مند رہتے ہیں اور مطلوبہ تقاضوں کی تکمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اجتماعی و ادبی سطح پر عموماً ہمارا رویہ اس سنجیدگی کا مظہر نہیں ہوتا جو ہونا چاہئے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو ہمارے سماجی و ادبی وسیلوں میں بچوں کی اخلاقی تعلیم وتربیت ترجیحی حیثیت رکھتی ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ بعض لوگ ادب میں سماج کے ذکر سے ہی ناک بھنو چڑھانے لگتے ہیں تو بعضوں کو سماجی سروکار سے دلچسپی کارزیاں معلوم ہوتی ہے۔ دراصل وہ اپنی ذات سے باہر نکلنا نہیں چاہتے ہیں کہ وہاں کئی سخت مقام آتے ہیں۔" (صفحہ:۵۔۶)

بچوں کے ادب کے تعلق سے عطا عابدی کا نظریہ ہے کہ بچوں کا ادب تخلیق کرنا کوئی معمولی یا آسان کام نہیں ہے اور جو لوگ بھی ادب اطفال کی تخلیق کو بڑوں کے ادب سے کم تر یا دوسرے درجے کا ادب سمجھتے ہیں تو وہ دراصل بچوں کے ادب سے صحیح طور سے واقف نہیں ہوتے ہیں۔ جب کوئی ادب اطفال کی تخلیق کرتا ہے تو اسے اس بات کو دھیان میں رکھنا ہوتا ہے کہ انہیں اپنی تخلیق کے ذریعہ بچوں کی تعلیم وتربیت پر بھی خاصی توجہ دینی پڑتی ہے اور اس بات پر بھی غور وفکر کرنا ہوتا ہے کہ اسے پڑھنے کے بعد بچوں پر کیسا اثر پڑے گا یا بچے ان سے کیا سیکھیں گے اور ان سب باتوں کے لیے ہمیں خود کو بھی بچوں کی سطح پر جا کر سوچنا پڑتا ہے۔ کیونکہ جب ہم خود حسد، جھوٹ، فریب جیسی چیزیں اپنے اندر رکھیں گے تو ہم اپنے بچوں کو کیا سکھائیں گے۔

عطا عابدی کو بچوں کی تعلیم وتربیت کا پورا پورا خیال ہے اس لیے انہوں نے بچوں کے لیے بہت کچھ کہا ہے اور اس لیے بچوں کے لیے کہانیوں کی کتاب 'مناظرے مذکر و مونث کے سامنے آئی۔ 'مناظرے مذکر و مونث کے' میں شامل پہلی کہانی 'فیصلہ' کے عنوان سے ہے۔ یہ ایک بڑی ہی پیاری اور سبق آموز کہانی ہے۔

زوبیہ ارم مسکان بنت عبدالسلیم

بارسی ٹاکلی اکولہ

لمحوں نے خطا کی تھی....!

دوسری قسط......

شرمندگی کا شدید حملہ ہوا!

زوں۔۔زوں۔۔زوں۔۔

میسج ٹون نے کمرے میں ارتعاش پیدا کیا۔

واٹس ایپ میں احمد کا پیغام جگمگا رہا تھا۔

فاطمہ نے بے دلی سے فون پرے ڈال دیا۔ اور سوچا کہ احمد سے کنارہ کشی اختیار کرلیں۔

"میں اپنے بابا کو دھوکہ نہیں دے سکتی" اور نہ ہی اپنے اللہ کو ناراض کر سکتی ہوں" میں ابھی احمد کا نمبر بلاک کر دیتی ہوں!

وہ خود سے بڑبڑا رہی تھی۔

نفس لوامہ ملامت کر رہا تھا۔

اس نے احمد کا نمبر بلاک کرنے کے لئے فون اٹھایا۔

"لیکن کیا ہوا اگر میں احمد سے دوستی کروں؟

"دوستی تو زماں ومکاں کی قید سے آزاد ہوتی ہے آخر"

اور ویسے بھی احمد ایک شریف اور سمجھدار لڑکا ہے"

"میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہوں"

فاطمہ خود کو تسلیاں دے رہی تھی۔

دیکھوں تو کیا کہہ رہا ہے احمد؟

وہ بڑے اشتیاق سے احمد کی چیٹ کھولنے لگی۔

نفس امارہ نے نفس لوامہ کی پرزور مخالفت کی اور فاطمہ کو برائی پر اکسایا۔

"فاطمہ ہم اتنے دن سے دوست ہیں یار اور تم نے مجھے اپنی ایک بھی تصویر نہیں دی۔ اور نہ ہی تم میرے کہنے پر بریک میں مجھ سے ملنے آئی۔ میں اپنی اتنی اچھی دوست کو دیکھ بھی نہیں سکتا افسوس ہے!

احمد تاسف سے کہہ رہا تھا۔

"اچھا! لیکن آپ نے تو مجھے دیکھ رکھا ہے"

فاطمہ چہک چہک کر ٹائپ کرنے لگی۔

کچھ دیر قبل ہونے والی ہتک کا احساس زائل ہونے لگا۔

"لیکن ہمیشہ برقعے میں دیکھا ہے اور تمہارا چہرہ ہمیشہ حجاب میں چھپا ہوتا ہے یار۔۔!

احمد کا بے بسی بھرا جواب فوراً موصول ہوا۔

"یا شاید تم مجھ پر بھروسہ نہیں کرتی اسی لئے اپنا چہرہ بتانے سے کترا رہی ہو!

"اگر آج تم مجھے اپنا چہرہ نہیں بتاؤ گی تو میں سمجھ جاؤں گا کہ تم مجھ سے دوستی نہیں نبھانا چاہتی۔

احمد مسلسل ضد کر رہا تھا۔

وہ اور بھی بہت کچھ کہہ رہا تھا اور اس دوران فاطمہ مسلسل ہنس رہی تھی مسکرا رہی تھی۔

فاطمہ کو بیک وقت خوشی اور ڈر دونوں محسوس ہو رہا تھا۔

وہ بیک وقت دو کیفیات کا شکار تھی۔

غیر معمولی کیفیت!

احمد کی دل لبھاتی دل میں اتر جانے والی مسحور کن باتیں صرف اس کی آنکھوں اور کانوں میں ہی نہیں بلکہ اس کی آنکھوں اور کانوں سے اتر کر اس کے وجود میں گھسی چلی جا رہی تھی۔

ایک توحش اس پر طاری کر رہی تھی۔

احمد کی ناراضگی اسے بوکھلا رہی تھی۔

احمد سے رابطہ منقطع ہو جانے کا خوف اسے ڈرا رہا تھا۔

اسے کچھ بھی سوجھ نہ سکا اور اس نے دھڑا دھڑ مختلف مقامات اور شادیوں پر لی گئی اپنی کئی تصاویر احمد کو سینڈ کر دی۔

"دل کسی اور لے پر دھڑک رہا تھا۔

اس کا دل دھڑکنا تو بنتا ہی تھا!

ان کے خاندان کی عورتیں شرعی پردہ کیا کرتی تھی آخر!

ان کی فیملی میں تو چچازاد بھائیوں سے بات کرنا بھی کسی قیامت سے کم نہ تھا۔

"ماشاءاللہ!

"سبحان اللہ"

"کتنی حسین ہو تم!

"جب میں نے فزکس کے گروپ میں تمہاری ڈی پی دیکھی تھی نا تو تمہاری آنکھیں دیکھ کر ہی مجھے محسوس ہوا تھا کہ تم واقعی بہت خوبصورت ہو"!

احمد ہر تصویر پر کمینٹ کر رہا تھا۔

ہر تصویر کو سراہ رہا تھا۔

احمد غیر محرموں میں پہلا تھا جس نے فاطمہ کے چہرے کو دیکھنے کا شرف حاصل کیا"

"اب دیکھ لیا تم نے مجھے؟

"اب deleat everyone کر دیتی ہوں ٹھیک"؟

احمد کی گئی تعریفوں سے فاطمہ پھولا نہیں سما رہی تھی۔

اور ایک فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ ساری تصویریں کھٹا کھٹ deleat everyone کر رہی تھی۔

یا شاید تصویریں ڈیلیٹ کر کے وہ اپنا گناہ مٹا رہی تھی۔

اوکے میڈم!

احمد نے جھٹ سے ہامی بھری۔

"فاطمہ! بیٹا فاطمہ!

"چلو جلدی آکر چائے پی لو"

امی کچن سے مسلسل آواز لگا رہی تھی۔

"بس ایک منٹ میں آئی امی"

فاطمہ نے ٹائپنگ کرتے ہوئے عجلت بھرا جواب دیا۔

"احمد! چلو میں فون رکھتی ہوں امی بلا رہی ہے۔

"اوکے"

احمد نے مختصراً کہا۔

Wednesday 23th Oct 2024
بروز بدھ ۲۳/اکتوبر ۲۰۲۴

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

پرتھوی شاہ رنجی ٹرافی سے خارج

ممبئی (ایجنسی) میڈیا خبروں کے مطابق اوپننگ بلے باز پرتھوی شاہ کو ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) نے ممبئی میں رنجی ٹرافی میچ کھیلنے سے روک دیا ہے۔ذرائع کے مطابق کرکٹ کھلاڑیوں کی جسمانی ضابطوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے مذکورہ تنظیم نے پرتھوی شاہ کو رانجی ٹرافی ٹیم میں لینے سے منع کردیا ہے۔خبروں کے مطابق نیٹ پریکٹس میں پرتھوی شاہ ناکام رہے ہیں اسکے علاوہ ان کاوزن بھی کافی بڑھ گیا ہے۔

تیستا سیتل واڑ کو بیرون ملک جانے کی اجازت

نئی دہلی: سماجی کارکن تیستا سیتلواڑ کو سپریم کورٹ نے بیرون ملک جانے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے تیستا سیتلواڑ کو انٹرنیشنل ڈاکیومنٹری فلم فیسٹیول کے لیے ایمسٹرڈیم جانے کی اجازت دے دی ہے۔ تیستا سیتلواڑ کو ان کی ڈاکیومنٹری فلم سائیکل مہیش کے آئندہ ورلڈ پریمئر کے لیے ایمسٹرڈیم جانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے سیتل واڑ کو 14 نومبر سے 24 نومبر تک ایمسٹرڈیم جانے کی اجازت دی ہے۔

سپریم کورٹ نے یوپی مدرسہ بورڈ پر فیصلہ رکھا محفوظ

کہا- سیکولرازم کا مطلب جیو اور جینے دو

نئی دہلی: (آئی این ایس انڈیا) یوپی مدرسہ بورڈ ایجوکیشن ایکٹ 2004 کو غیر آئینی قرار دینے کے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر درخواستوں پر تمام فریقوں کی جرح کے بعد چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے فیصلہ محفوظ کر لیا۔ کیس کی سماعت کے دوران سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ نے تبصرہ کیا کہ سیکولرازم کا مطلب ہے جیو اور جینے دو۔ یوپی حکومت کی جانب سے پیش ہوئے اے ایس جی نے کہا کہ ہمیں الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہم نے فیصلہ مان لیا ہے، اسی لیے ہم نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف درخواست دائر نہیں کی۔ یوپی حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے اے ایس جی نے یہ بھی کہا کہ جہاں تک مدرسہ ایکٹ کی درستگی کا تعلق ہے، ہم نے ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران یوپی مدرسہ ایکٹ کی حمایت میں دلائل پیش کیے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ آج بھی مدرسہ بورڈ ایکٹ کے حوالے سے ہمارا موقف وہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ میں تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں لیکن اسے مکمل طور پر منسوخ نہیں کیا جاسکتا۔ سی جے آئی نے پوچھا کہ کیا آر ٹی ای خاص طور پر مدارس پر لاگو ہوتا ہے یا نہیں؟ سی جے آئی نے پوچھا، کیا ہم ہندوستان میں کہہ سکتے ہیں کہ مذہبی تعلیم کو تعلیم کے معنی میں شامل نہیں کیا جا سکتا؟ یہ بنیادی طور پر ایک مذہبی ملک ہے۔ سی جے آئی نے کہا کہ کیا یہ آپ کے قومی مفاد میں ہے، آپ کو مدارس کو ریگولیٹ کرنا چاہیے۔ آپ 700 سال کی تاریخ کو اس طرح تباہ نہیں کر سکتے۔ سی جے آئی نے کہا کہ اگر ہم الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھتے ہیں تب بھی بچوں کے والدین انہیں مدرسہ بھیجیں گے۔ پچھلی سماعت کے دوران، سی جے آئی نے کہا تھا کہ مدارس میں بہترین تعلیم کے ایک خاص معیار کو برقرار رکھنے میں ریاست کی اہم دلچسپی ہے۔ ان کی دینی تعلیم کے علاوہ جامع تعلیم فراہم کرنے میں خاصی دلچسپی ہوسکتی ہے۔ تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ طلباء ادارہ چھوڑنے کے بعد باوقار زندگی گزار سکیں۔ عدالت نے کہا تھا کہ اس میں آئین کے آرٹیکل 28 اور 30؟؟ کا بھی ذکر ہے، جو اقلیتوں کے تعلیمی اداروں کے قیام اور ان کا انتظام کرنے کے حق سے متعلق ہیں۔ آرٹیکل 28 کا حوالہ دیتے ہوئے بنچ نے کہا تھا کہ ریاست کے فنڈز سے چلنے والے کسی بھی تعلیمی ادارے میں مذہبی تعلیم نہیں دی جائے گی۔ عدالت نے کہا تھا کہ مدارس صرف سند دے رہے ہیں ڈگریاں نہیں۔ سی جے آئی نے کہا تھا کہ کسی مذہبی کمیونٹی کے قانون اور ضابطے کا ادارہ خود بخود سیکولرازم کے اصول کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔ سی جے آئی نے کہا تھا کہ پارسی ادارہ یا بدھ مت کا ادارہ طب کے کورسز پڑھا سکتا ہے، لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ صرف مذہبی تعلیم ہی دیتا ہو۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ نے 5 اپریل کو الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگا دی تھی۔ جس کی وجہ سے مدرسہ کے 17 لاکھ طلباء نے راحت کی سانس لی، جس میں اتر پردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 2004 کو غیر آئینی اور سیکولرازم کے اصول کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اسے منسوخ کردیا گیا۔

طوفان دانا:

اڑیسہ اور مغربی بنگال میں خطرات

نئی دہلی (ایجنسی) محکمہ موسمیات کی پیشنگوئی کے مطابق طوفان دانا آئندہ ۴۸ گھنٹوں میں پوری اور سمندری جزیروں سے ٹکرانے کے واضح امکانات ہیں۔ حکام نے یاترا علاقہ پوری کو جلد از جلد خالی کرنے کے احکامات جاری کردیئے ہیں۔ اڑیسہ اور مغربی بنگال میں دانا طوفان کے امکانات کے پیش نظر حکومت نے الرٹ جاری کردیا ہے اور سمندری ساحل پر عوام کی آمد پر روک لگادی ہے۔

جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب: انڈیا اتحاد میں طے سیٹوں کا فارمولہ

نئی دہلی: (آئی این ایس انڈیا) جھارکھنڈ میں ہونے والے اسمبلی انتخاب کے لئے انڈیا اتحاد کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کا معاملہ طے پا گیا ہے۔ انڈیا اتحاد میں شامل تمام سیاسی پارٹیوں نے سیٹوں کی تقسیم کو بلا اختلاف قبول کر لیا ہے۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ، کانگریس، آر جے ڈی اور لیفٹ پارٹیاں مل کر انتخاب لڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔ سیٹوں کی تقسیم سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے جھارکھنڈ کے کانگریس صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ انڈیا اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم کا لائحہ عمل تیار ہو گیا ہے۔ کانگریس جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب میں 30 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کرے گی۔ جھارکھنڈ کے موجودہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی پارٹی جھارکھنڈ مکتی مورچہ 40 سیٹوں پر امیدوار اتارے گی۔ اس کے علاوہ باقی بچی 11 سیٹوں پر آر جے ڈی اور لیفٹ پارٹی انتخاب لڑے گی۔ ساتھ ہی کیشو مہتو نے کہا کہ انڈیا اتحاد مل جل کر اور مضبوطی کے ساتھ مخالفین کا مقابلہ کرنے کو تیار ہے۔ کانگریس ریاستی صدر کا کہنا ہے کہ پارٹی نے کئی سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے اور باقی بچے ہوئے امیدوارں کی فہرست بھی جلد ہی جاری کر دے گی۔ دراصل پیر کو دیر رات کانگریس نے جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب کے لئے اپنے 21 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کر دی۔ بچی ہوئی 9 سیٹوں کے لئے دوسری فہرست ابھی آنی باقی ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے بھی پچھلے دنوں سیٹ کی تقسیم کے متعلق اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ کانگریس اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ 70 سیٹوں پر انتخاب لڑے گی، جبکہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور لیفٹ پارٹی 11 سیٹوں پر امیدوار اتارے گی۔ واضح ہو کہ جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخاب کے لئے دو مرحلوں میں ووٹنگ ہوگی۔ پہلے مرحلہ کی ووٹنگ 13 نومبر اور دوسرے مرحلہ کی ووٹنگ 20 نومبر کو مقرر ہے۔ انتخاب کے نتائج 23 نومبر کو برآمد ہوں گے۔ سبھی پارٹیاں انتخاب کی تیاریوں میں مصروف ہیں اور آنے والے دنوں میں سرکردہ لیڈران زور وشور سے انتخابی ریلی اور اجلاس کا انعقاد بھی کرنے والے ہیں۔

ہیٹ اینڈ رن کیس میں مرسڈیز کی قیمت صرف ''چار لاکھ'' ملزم نے ۲۰۰۸/ماڈل کی موٹر خریدی

تھانے (نامہ نگار): مشرقی ایکسپریس وے پر تن کمپنی جنکشن کے قریب تیز رفتار مرسڈیز کار سے ٹکر میں درشن ہیگڈے (21) کی موت ہوگئی۔ ابھیجیت نائر (27) کے خلاف نوپاڑہ پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔ پولیس ابھیجیت کو ابھی تک گرفتار نہیں کر پائی ہے۔ لیکن اس کی کار میونسپل پارکنگ میں ملی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ مرسڈیز موٹر 2008 کی ہے۔ اور ابھیجیت نے اسے صرف چار لاکھ روپے میں خریدا تھا۔ ابھیجیت کی خاندانی حیثیت بھی نارمل ہے۔ مالی حالات بہتر ہونے کے باوجود ابھیجیت کی مرسڈیز چلانے کی خواہش درشن کی موت کا سبب بنی۔ واگلے اسٹیٹ کے ورکرز اسپتال علاقے میں رہنے والے درشن ہیگڈے پیر کی آدھی رات کو کھانے پینے کی اشیاء لینے دو پہیہ گاڑی پر گئے تھے۔ جب وہ تن کمپنی چوک پر پہنچے تو اسے تھانے سے ممبئی کی طرف ایک تیز رفتار مرسڈیز کار نے ٹکر مار دی۔ تصادم کے بعد درشن خون میں لت پت تھا۔ اور ڈرائیور کار سمیت فرار ہوگیا۔ سر اور ہاتھ اور ٹانگ میں شدید چوٹوں کی وجہ سے درشن علاج کے دوران فوت ہوگیا۔ اس حادثے کے بعد شہریوں میں غم وغصے کا ماحول ہے۔ درشن کی موت کے بعد نوپاڑہ پولیس اس بات کا پتہ لگانے میں لگی ہوئی ہے کہ حادثہ کس نے پیش کیا۔ پولیس نے گلی سے سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کی۔ اس کے علاوہ، پولیس نے ابھیجیت نائر کے اہل خانہ سے گاڑی کے نمبر سے پوچھ گچھ شروع کردی۔ ابھیجیت مولنڈ کا رہنے والا ہے۔ اور یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس نے یہ موٹر صرف چار لاکھ روپے میں خریدی تھی۔ ابھیجیت نے بی ایس سی مکمل کیا۔ اس نے کالج کی تعلیم جزوی طور پر ترک کردی گئی۔ وہ ایک کاغذی کمپنی میں کام کرتا تھا۔ وہاں اسے بمشکل تنخواہ ملتی تھی۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ، اس کے والد بھی ایک جگہ سپروائزر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ مرسڈیز موٹر پولیس کو ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ایک گاڑی کے ڈیپو سے ملی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ، اسے ضبط کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ اسے علاج کے لیے نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اس سلسلے میں نوپاڑہ پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ابھیجیت نائر اس کار کو چلا رہے ہیں۔ نوپاڑہ پولیس نے بتایا کہ، اس کی تلاش جاری ہے۔

ناگپور میں شالیمار ایکسپریس پٹری سے اتری

ریلوے حکام موقع پر پہنچ گئے

ممبئی: ناگپور شالیمار ایکسپریس کے پٹری سے اترنے کا حادثہ پیش آیا۔ کالمنا اسٹیشن کے قریب ٹرین نمبر 18029 کی دو بوگیاں پٹری سے اتر گئیں۔ ساؤتھ ایسٹ سنٹرل ریلوے کے سینئر ڈی سی ایم دلیپ سنگھ نے بتایا کہ ناگپور کے قریب کالمنا اسٹیشن کے قریب ٹرین نمبر 18029 سی ایس ایم ٹی شالیمار ایکسپریس کی دو بوگیاں S2 اور پارسل وین پٹری سے اتر گئیں۔ اس حادثے میں کسی مسافر کے زخمی ہونے کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ریلوے انتظامیہ مسافروں کو ان کی منزل تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ اس حادثے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے ہیلپ لائن شروع کر کے مسافروں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا شروع کر دی ہیں۔ اس ٹرین کو ممبئی ایل ٹی ٹی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ٹرین ممبئی سے شالیمار اسٹیشن جا رہی تھی۔ ناگپور پہنچتے ہی اچانک ٹرین کے دو ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ ریلوے کی جانب سے ٹرین کو روانہ کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ٹرین پٹری سے کیوں اتری۔ ریلوے نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حادثے کے بعد راحت اور بچاؤ کا کام کیا جا رہا ہے۔ ریلوے ٹریک کی مرمت کا کام جاری ہے۔ ریلوے کے مطابق یہ حادثہ دوپہر 2 بجکر 10 منٹ پر پیش آیا۔

مدرسہ طلبا کی بہتر تعلیم: سپریم کورٹ کا حکم

نئی دہلی (ایجنسی) این سی پی سی آر نامی حقوق اطفال تنظیم کی مدرسہ طلبا کو بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنے کی یادداشت کو سپریم کورٹ نے مناسب قرار دیتے ہوئے جاری رکھنے کا حکم دیا ہے۔ سپریم کورٹ کے مذکورہ صادر فیصلہ کی روشنی میں غیر تسلیم شدہ مدارس کے طلبا کو سرکاری اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ جمیعتہ العلما ہند کے وکیل کی دلیل سے اتفاق کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مذکورہ فیصلہ صادر کیا۔

انڈو پاک تعلقات میں بہتری کی سمت ایک اور قدم

لاہور (ایجنسی) پریس ٹرسٹ آف انڈیا (پی ٹی آئی) نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستانی علاقہ میں ۶۴/سال بعد مندر کی تعمیر شروع کی گئی۔ پاکستان میں مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی عمدہ مہمان نوازی کی خبروں کے بعد مذکورہ خبر کی ستائش کی جارہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق پاکستان میں اقلیتوں کی عبادت گاہوں کی نگراں تنظیم نے یہ خوش آئند اقدام کی پہل کی ہے، سرکاری ذرائع کے مطابق پاکستان میں ۷۵/ہندو آبادی ہے۔

ناگپور: گرل فرینڈ کو قتل کر کے لاش کو جنگل میں دفنا دیا

ناگپور: ایک لڑکی، جسے پولیس مہاراشٹر سے حیدر آباد اور چھتیس گڑھ تک تلاش کرتی رہی، ڈیڑھ ماہ قبل ہی فوت ہوگئی تھی۔ اس بلائنڈ مرڈر کی تحقیقات شروع ہوئی تو ایک خوفناک کہانی سامنے آئی۔ لڑکی کے عاشق نے ہی اس قتل کیا تھا۔ قتل کے بعد اس نے دریشیام فلم کے انداز میں چھپانے کی کوشش کی لیکن وہ قانون کے ہاتھوں سے بچ نہ سکا۔ اجنی کا 33 سالہ جونا گالینڈ میں تعینات ہے۔ پولیس نے بتایا کہ قتل کے بعد اس شخص نے اس کی لاش کو ناگپور کے قریب بوٹی بوری سے متصل جنگل میں دفن کر دیا۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل اس نے متاثرہ کا موبائل فون ٹرک میں پھینک دیا تھا جس کے بعد ٹرک کو حیدر آباد اور پھر چھتیس گڑھ سے ٹریس کیا گیا۔ قتل اور شواہد کو تباہ کرنے کی کوشش کا معاملہ بیلتر وڑی پولیس نے حل کرلیا ہے اور پیر کو مقدمہ درج کر کے پولیس نے لاش کو بھی قبضے میں لے لیا ہے اور موقع پر فارنسک جانچ بھی کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کا نام اجے وانکھیڈے ہے۔ اس نے اپنی گرل فرینڈ جیوتسنا اکرے (32) کو اس لیے قتل کر دیا تھا کیونکہ اس نے اس سے فوری شادی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دونوں کی ملاقات شادی کی جگہ پر ہوئی تھی۔ پہلے سے شادی شدہ ہونے کی وجہ سے، وانکھیڈے نے شادی سے گریز کر رہا تھا۔ جب شادی سے اس کا گریز جیوتسنا کے لئے ناقابل برداشت ہوگیا۔ تب جیوتسنا نے کہا کہ وہ اپنے رشتے کے بارے میں سب کو بتائے گی تو اجے نے اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اجے وانکھیڈے نے طلاق یافتہ جیوتسنا کو بوٹی بوری کے قریب ایک ویران جگہ بلایا۔ پہلے اسے شراب پلائی اور پھر قتل کر دیا۔ لاش کو دفنانے کے بعد، وانکھیڈے نے گڑھے کو پتوں اور درختوں کی شاخوں سے ڈھانپ دیا اور اس پر پتھر بھی رکھ دیے تا کہ وہ قدرتی جنگل کی طرح نظر آئے۔ وانکھیڈے نے اس کا سیل فون وردھا روڈ پر گزرتے ہوئے ٹرک میں پھینک دیا۔ اس کے بعد وانکھیڈے پونے چلا گیا اور پولیس کو چکمہ دینے کے لئے فوج کے اسپتال میں ایڈمٹ ہوگیا۔ تا کہ جب پولیس کو جیوتسنا کے بارے میں پتہ چلے تو وہ یہ دکھا سکے کہ وہ کئی دنوں سے اسپتال میں داخل ہے۔ بیلتارو ڈی پولیس نے پہلے 29 اگست کو گمشدگی کی شکایت درج کی تھی، لیکن بعد میں 17 ستمبر کو اغوا اغواء کے طور پر کیس درج کیا اور جیوتسنا کی تلاش شروع کردی۔ پہلے تو پولیس کو کچھ پتہ نہیں چلا کیونکہ اس کے موبائل فون کی لوکیشن مختلف جگہوں پر دکھائی دے رہی تھی۔ ٹرک ڈرائیور کو جیوتسنا کا سیل فون ٹرک میں ملا۔ اس نے اس کا سم کارڈ نکال کر اپنا سم کارڈ ڈالا اور موبائل استعمال کرنے لگا۔ جس کی وجہ سے پولیس کو یقین ہوگیا کہ جیوتسنا بھاگ گئی ہے اور گھوم رہی ہے۔ اس کے بعد پولیس نے ڈرائیور سے پوچھ گچھ کی۔ پولیس کو یہاں سے کچھ نہیں ملا۔ سینئر انسپکٹر مکند کواڈے اور ڈی سی پی رشمیتا راؤ کی قیادت میں بیلتارو ڈی پولیس جب وانکھیڈے سے پوچھ گچھ کرنے گئی تو اس نے سیشن کورٹ سے رجوع کیا، جس نے ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی۔ بعد میں اس نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا، لیکن 15 اکتوبر کو وہاں بھی اسے ضمانت نہیں ملی۔ جب پہلے پوچھ تاچھ کی گئی تو اس نے اعتراف جرم کرنے سے انکار کر دیا۔ آخر کار، ذرائع نے بتایا کہ، وانکھیڈے بیلتارو ڈی پولیس کے سامنے ٹوٹ گیا، اعتراف جرم کے بعد ملزم پولیس کو اس جگہ تک لے گیا جہاں اس نے لاش کو دفن کیا تھا۔ پولیس نے تفصیلی پوچھ گچھ کے لیے وانکھیڈے کا تین دن کا پولس ریمانڈ حاصل کیا ہے۔

وائناڈ سے پرینکا گاندھی آج پرچہ نامزدگی کریں گی داخل

نئی دہلی: (آئی این ایس انڈیا) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کل بدھ 23 اکتوبر 2024 کو کیرالہ کی وائناڈ سیٹ سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کریں گے۔ اس سے ایک روز قبل کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے 2024 کے ضمنی انتخاب کے تناظر میں وائناڈ کے عوام کے لیے ایک خاص پیغام جاری کیا ہے۔ راہل گاندھی نے ایکس پر شیئر کیے گئے اپنے بیان میں انہوں نے وائناڈ کے لوگوں کے ساتھ اپنی جذباتی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وائناڈ کے لوگوں کے لیے میرے دل میں ایک خصوصی مقام ہے اور میں اپنی بہن پرینکا گاندھی سے بہتر کسی اور کو ان کا نمائندہ تصور نہیں کر سکتا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ وائناڈ کی ضروریات کی ایک بھرپور ترجمان اور پارلیمنٹ میں ایک طاقتور آواز بنیں گی۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ 23 اکتوبر کو پرینکا گاندھی وائناڈ کی نشست کے لیے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کریں گی۔ انہوں نے وائناڈ کے عوام سے درخواست کی کہ وہ اس موقع پر ان کے ساتھ شامل ہوں اور اس بات کو یقینی بنائیں۔

ہم لفظ ''اسلام'' کی عظمت کا احترام کرتے ہیں: آصف شیخ رشید

پارٹی کا نام، جھنڈا بینر وہی رہے گا مگر علماء کرام کی رائے کے احترام میں پارٹی کے مخفف لفظ ''اسلام'' کو ہٹانے کا فیصلہ

مالیگاؤں: کوڈائمنڈ لانس میں نئی سیاسی جماعت بنام انڈین سیکولر لارجسٹ اسمبلی آف مہاراشٹر کا اعلان کیا گیا۔ ہر سیاسی پارٹی اپنے نام کے شارٹ فارم سے جانی پہچانی جاتی ہے ہماری پارٹی کے نام کا شارٹ فارم اسلام نکل کر آتا ہے جس کو لے کر شہر عزیز کے عالم دین مفتی آصف انجم ملی ندوی صاحب نے راتوں رات تحریر جاری کر کے اپنی حساسیت کا مظاہرہ کیا جسکے لئے ہم ان کے شکرگزار ہیں۔ بہرحال آصف شیخ رشید اور ان کے رفقاء کار نے اس مسئلہ کو سنجیدگی سے لیا اور شہر کے تمام مسلک کے علماء کرام سے رابطہ اور گفت شنید کرتے ہوئے شریعت کی روشنی میں ان سے اسلام نام رکھنے کے بارے میں دریافت کیا مفتی سراج ملی صاحب معہد ملت، مفتی مدثر حسین ازہری صاحب دارالعلوم حنفیہ سنیہ، مفتی محمد حسنین نعمانی صاحب قاضی شہر دارالقضاء مالیگاؤں، حافظ مقصود عالم اشرفی سنی دعوت اسلامی، مفتی عامر عثمانی، حافظ اشفاق احمد محمدی صاحب جمیعۃ اہلحدیث اور مولانا محمد عمرین رحمانی صاحب جنرل سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ سے ملاقات ومشورہ کیا۔ کسی بھی عالم دین نے اسلام لفظ کے استعمال کو ناجائز نہیں کہا لیکن احتیاط کا تقاضہ ضرور بتایا کہ'' اسلام'' لفظ کو مطلق نہ لکھا جائے تو بہتر ہوگا۔ اس کے بعد آصف شیخ رشید نے اپنے ورکروں ہمدردوں اور پارٹی کے ذمہ داران کی مشورتی میٹنگ منعقد کی جس میں اکثریت نے رائے دی کہ علماء کرام کی صلاح کا احترام کرنا چاہئے لہذا ہم اس فیصلے پر پہنچے کہ پارٹی کا نام برقرار رہے گا جو کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا سے رجسٹرڈ سیاسی جماعت ہے البتہ شارٹ فارم کے طور پر لفظ اسلام کے استعمال سے گریز کیا جائے گا اسی طرح بورڈ جھنڈے بینر وغیرہ پر کہیں بھی لفظ اسلام کا استعمال نہیں کیا جائے گا ہر جگہ پارٹی کا مکمل نام لکھا جائے گا البتہ ہمارا جھنڈا، پارٹی اور بینر وہی رہے گا جو ہم نے جاری کیا ہے آصف شیخ رشید نے اپنے ورکروں اور ہمدردوں کو تلقین و ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس جو جھنڈا بینر وغیرہ ہے اسے استعمال نا کرتے ہوئے بحفاظت رکھنے کی ہدایت دی ہے کیونکہ ان پر لفظ ''اسلام'' لکھا ہوا ہے آخر میں انہوں نے کہا کہ ہم لفظ اسلام کی عظمت کا احترام کرتے ہیں اور علماء کرام کے بھی قدردان ہیں اسلئے وہ آئندہ بھی ہماری رہنمائی کرتے رہیں۔

ممبئی کرائم برانچ کی ای سگریٹ کیخلاف کارروائی ایک گرفتار

ممبئی: ممبئی کرائم برانچ نے مرکزی سرکار سے ممنوعہ ای سگریٹ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 30 لاکھ روپے کی ای سگریٹ ضبط کرنے کا دعوی کیا ہے منگل داس مارکیٹ اور آگری پاڑہ میں چھاپہ مار ای سگریٹ کا ذخیرہ برآمد کیا ہے ممبئی کرائم برانچ 2 یونٹ نے جمال جیولرس منگل داس مارکیٹ یہاں ای سگریٹ کی فروخت کی جارہی جس پر کرائم برانچ نے 200 عدد ای سگریٹ اسی طرح باکس میں 800 عدد سگریٹ پایا اس میں کرائم برانچ نے فیصل جمال موتی والا کو ای سگریٹ فروخت کرنے کے الزام میں زیر حراست لیا اور ایل فیپر کمپنی کے 1000 ای سگریٹ برآمد کئے ہیں اس کے خلاف ایل ٹی مارگ پولیس اسٹیشن میں ممنوعہ ای سگریٹ فروخت کرنے کے قانون کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے اس معاملہ میں کرائم برانچ نے دو ٹیمیں تیار کی تھیں اور چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے ای سگریٹ برآمد کئے ہیں۔

مرضیہ پٹھان کو شرد پوار پارٹی کا قومی ورکنگ صدر مقرر کیا گیا

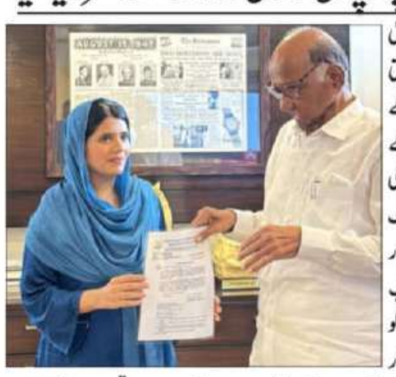

ممبرا: (حسین سلطان): کئی سالوں سے سماجی اور ثقافتی کاموں میں سب سے آگے رہنے والی اور شہری مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کرنے والی مرضیہ شانو پٹھان کو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-شرد چندر پوار پارٹی کا قومی ورکنگ صدر منتخب کیا گیا ہے۔ مرضیہ پٹھان کو تقرری کا خط قومی صدر شرد پوار اور پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری جتیندر اوہاڑ کے ہاتھوں سے دیا گیا۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر اشرف شانو پٹھان، شمیم خان بھی موجود تھے۔ غور طلب ہے کہ مرضیہ شانو پٹھان گزشتہ چند سالوں سے تھانے شہر میں ایک عسکریت پسند کارکن کے طور پر جانی جاتی ہے۔ وہ پانی، کچرا، صحت، خواتین پر ظلم وغیرہ جیسے مسائل پر مسلسل لڑتی رہیں ہیں۔ اس دوران ممبرا اور تھانے شہروں کے بہت سے مسائل ان کے احتجاج کی وجہ سے حل ہوگئے۔ مرضیہ پٹھان جو کہ اعلی تعلیم یافتہ ہیں، طلباء کے مسائل کو لے کر حکومت سے جدوجہد کر رہی ہیں، اس کے علاوہ طلبہ اور نوجوانوں میں آئین کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مختلف پروگرام بھی منعقد کیے گئے ہیں۔ ان کے کاموں کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر اوہاڑ کی پہل پر، راجیو کمار جھا، نیشنلسٹ اسٹوڈنٹ کانگریس پارٹی-شرد چندر پوار کے قومی صدر، نے مرزیہ پٹھان کو ورکنگ صدر مقرر کیا۔ اس وقت ممبرا، کوسہ، تھانے وغیرہ کے کئی نوجوانوں نے این سی پی شرد چندر پوار کی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔

مجیب خان کا رشوت پر نکڑ ناٹک ''کوئی دیکھ رہا ہے''

نکڑ ناٹکوں کی جس قسم کی فضا دہلی میں بنی ہے ویسی ممبئی میں نہیں بن پائی ہے۔ اول تو ممبئی کی گنجان آبادی ہے، اسٹیریٹس پر جگہ نہیں ہے۔ اگر ہم یہ کہیں کے اسٹریٹس ہی نہیں بچی ہے تو بے جا نا ہوگا۔ روڈ پر خوانچہ والے اور دوکانوں کے آگے کی جگہوں پر قبضوں نے عام شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ اس لئے نکڑ ناٹک ممبئی میں وہ مقام نہیں بنا سکا ہے۔ لیکن دہلی اور ہندوستان کے دیگر شہروں میں نکڑ ناٹکوں کے لئے فضا سازگار اور راہیں ہموار ہیں۔ اس بات سے انکار نہیں جا سکتا کے نکڑ ناٹک عوامی مسائل کو عوام کے سامنے رکھنے کا ایک کارگر عمل ہے جس سے سماجی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ " آئیڈیا" کے بیشتر نکڑ ناٹک ریلوے اسٹیشن، بس اڈے اور اوپن مارکیٹ میں ہوتے ہیں۔ کچھ ناٹکوں میں اسکولوں کے تعلق سے بہت ساری باتیں ہوتی ہیں تو وہ ناٹک اسکولوں کے کیمپس میں ہوتے ہیں۔ رشوت، گھوس خوری اب ان دنوں عام سی بات ہوگئی ہے سرکاریں ان پر قابو پانے کی ہر ممکن کوششیں کرتی ہیں۔ اسی کو مد نظر 1964 میں سینٹرل ویجیلنس کمشن کا قیام عمل میں آیا اور تب سے آج تک یہ ادارہ اپنے فرائض کو انجام دے رہا ہے۔ اس میں عوام کے تحفظ کے لئے ایک قانون کا اضافہ کیا گیا جس کو "مفاد عامہ کا انکشاف اور مخبر کا تحفظ" کا نام دیتا گیا۔ اس کے تحت شکایت کنندہ کا نام ظاہر نہیں کیا جائے گا اسکی پوری حفاظت کی جائے گی۔ اس کا مقصد صرف اتنا تھا کے لوگ کھل کے رشوت خوروں، گھوس خوروں کے خلاف کمر بستہ ہوجائیں۔ اور اسکے نتائج بھی اچھے آئے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے سرکاری اداروں میں عوام میں آگاہی پھیلانے کی غرض سے ہر سال نومبر کے آخری ہفتہ میں پروگرامز ہوتے ہیں۔ سینٹرل بینک آف انڈیا کے توسط سے نکڑ ناٹک " کوئی دیکھ رہا ہے" کا کھیل 23 اکتوبر کو دوپہر 3 بجے بینک کے فورٹ برانچ میں کیا جائے گا۔ مصنف وہدایت کار مجیب خان کا یہ ناٹک دور حاضر میں سماج میں پھیلی رشوت خوری کا پردہ فاش کرتا ہے اور عوام کو رشوت خوروں، منافع خوروں، ملاوٹی اشیاء کا کاروبار کرنے والوں سے نپٹنے کی ترغیب بھی دیتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کریں۔ 9821044429

ہر مسلمان کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ایمان اور عقیدہ کی درستگی کی فکر کرے

امراوتی میں منعقدہ اجلاس سے مولانا ندیم صدیقی، مولانا عرفان قاسمی، مفتی محمد روشن قاسمی کا خطاب

ممبئی: (پریس ریلیز) ہر مسلمان کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے ایمان اور عقیدہ کی درستگی کے ساتھ اپنے اعمال، اخلاق، عادات اور معاملات کو شریعت وسنت کے مطابق بنانے کی کوشش کرے لیکن صرف اپنے ایمان اور اعمال کی فکر کافی نہیں بلکہ درجہ بدرجہ اپنے اہل خانہ، اہل وعیال، اہل محلہ، اہل شہر بلکہ تمام لوگوں کو نیکی کی راہ پر لانے کی فکر کرے۔ ان خیالات کا اظہار مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب (مبلغ دار العلوم دیوبند) نے جمیعۃ علماء کے زیر اہتمام اچل پور ضلع امراوتی میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے قرآن وحدیث کی روشنی میں مفصل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ ''والعصر'' میں زمانے کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ تمام انسان خسارے اور نقصان میں ہیں، سوائے ان کے جو ایمان والے ہوں، اچھے کام کریں، آپس میں ایک دوسرے کو صحیح بات کی تلقین کریں اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر واستقامت کی تاکید کریں۔ اس موقع پر صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمیعۃ علماء مہاراشٹر) نے جمیعۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے چلائی جارہی اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ تحریک کی ضرورت اور اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت عام طور پر مسلم معاشرہ کی جو صورت حال ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، سب سے اہم عبادت نماز سے غفلت عام ہے، نشہ بازی، جوا، سٹہ اور طرح طرح کی مخرب اخلاق اور تباہ کن عادتوں میں معاشرہ کا بڑا طبقہ مبتلا ہے، شادی کے موقعہ پر فضول خرچی جہیز اور لایعنی رسومات ایسے ہی ملٹی میڈیا موبائل کے غلط استعمال سے نوجوان طبقہ بے حیائی اور فحاشی کا شکار ہورہا ہے۔ یہ اور اس جیسی متعدد عملی اور اخلاقی خرابیوں میں معاشرہ تباہ ہورہا ہے۔ مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمیعۃ علماء ودربھ مہاراشٹر) نے اپنے خطاب میں معاشرتی برائیوں کے ازالہ کے لیے، امر بالمعروف، نہی عن المنکر یعنی اصلاح معاشرہ کے لیے جیسی مسلسل اور منظم جدوجہد کی ضرورت ہے اس میں بھی عام طور پر کوتاہی ہورہی ہے جس کے نتیجہ میں امت میں عام طور پر بے چینی، پریشانی پھیلتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ اجلاس کا آغاز مفتی ساجد ندوی صاحب کی تلاوت کلام سے ہوا، حافظ صارم خان صاحب نے نعت پاک پیش کی، مولانا ریحان صاحب (صدر جمیعۃ علماء ضلع امراوتی) نے خیر مقدمی کلمات پیش کیا، حافظ عادل صاحب اچلپور نے ترانہ جمیعۃ پیش کیا، مولانا توصیف قاسمی (جنرل سکریٹری جمیعۃ علماء ضلع امراوتی) نے اجلاس کی کاروائی چلائی۔ اجلاس کو کامیاب بنانے میں شہر کے تمام ائمہ و ذمہ داران شانہ بشانہ شامل رہے جس میں بطور صدر جمیعۃ مولانا نعیم صاحب مظاہری، نائب صدر مولانا ناظم صاحب قاسمی، خازن جمیعۃ حافظ حبیب خان صاحب، مولانا سلیم صاحب مفتی ابوالکلام صاحب مفتی محمد زکریا صاحب مفتی محمد ساجد صاحب، مولانا منور صاحب، حافظ محسن صاحب، حافظ ندیم صاحب، حافظ تنویر صاحب، حافظ کاشف صاحب، حافظ فرحان صاحب، حافظ سہیل خان صاحب، حاجی محسن خان صاحب، عبدالحفیظ خان صاحب وغیرہ حضرات نے خوب محنت کی، ہم تمام محنت کرنے والے حضرات اور آنے والے مہمانوں کے ممنون و مشکور ہیں، صدر اجلاس مولانا ندیم صدیقی صاحب کی دعاء پر اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔